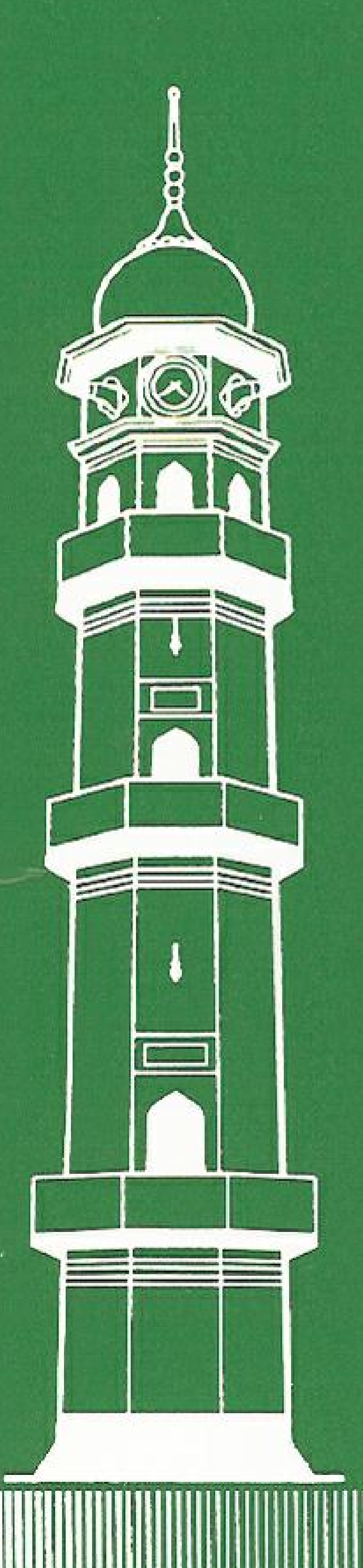
主许迈喜合著作选集



伊斯兰教国际出版社

为庆祝全球性
阿哈默底亚会
成立一百周年纪念

这是阿哈默底亚穆斯林赠予的一项礼物。他们仅仅由于热爱与公开赞扬安拉的独一性，即使他们当这个受着迫害与杀害的时代。他们仍然体现出Bilal毕拉耳精神。

毕拉耳愿安拉喜欢他是先知穆圣祝他平安的一个同伴。虽然他由于改信伊斯兰教而受尽各种极端痛苦的折磨，可是他宁死也不愿放弃对安拉独一性的信仰。

请注意：在本书少数句中有插入的祈祷词或解释。我们把它用斜体字印刷，以示区别。

ISBN 1 85372 281 2

Printed by
RAQEEM PRESS
Islambad, Sheephatch Lane, Tilford, Surrey GU10 2 AQ U.K.

前言

伊斯兰教阿哈默底亚会，是伊斯兰教在全世界范围内的传教组织，1889年成立于印度卡迪安(Qadian)。本会创始人米尔萨·欧拉姆·阿哈默德先生(Hazrat Mirza Ghulam Ahmad) 宣称是主许的复兴者。各种宗教的信奉者用不同的名字和称号期待他的降临。印度教徒期待克里希那(Krishna)；基督教徒期待基督(Christ)；佛教徒期待佛陀，而穆斯林期待迈喜合(Messiah)和受道教长(Imam Mahdi)。

在安拉的指引下，米尔萨·欧拉姆·阿哈默德先生(Hazrat Mirza Ghulam Ahmad) 作出革命性的揭示：一位唯一能代表所有主许的复兴者即将出现，他的使命是使人类最终归信世界统一的宗教。他也强调说，这位主许的复兴者並不自立一门宗教，而是伊斯兰教神圣先知穆罕默德愿安拉赐他平安与幸福一位服从者。他深信伊斯兰教将成为全人类最后和完整的生活法规，因此他深信自己的宣称，即这位被期待着的复兴者必然以穆圣祝他平安的一位从圣的地位出现在伊斯兰教内。他宣告，他的降临将最终开创人类长时期以来梦寐以求的世界统一的宗教的黄金时代。

1889年，安拉委托他打下一个会体的基础。该会以完成他降临的目的为己任。因此，该年三月二十三日他接受忠顺誓约，在印度旁遮普(Punjab)省的一个小城卢迪央纳(Ludhiana)正式开创伊斯兰教阿默哈底亚会。

伊斯兰教阿哈默底亚总会在印巴分治后就迁移于巴基斯坦，在那里建造了一个小镇 Rabwah 作为总部。

自从米尔萨·欧拉姆·阿默哈德先生 (Hazrat Mirza Ghulam Ahmad)宣称是全能的安拉派遣的一位复兴者以来，一百年过去了。出乎意料地伊斯兰教阿哈默底亚会创立以来，竟有人对该会发动许多次敌对运动。其中最为人所知的是1953、1974和1984年的反阿哈默底亚运动。而1984年的那次运动是在巴基斯坦济阿乌尔·哈克(Ziaul Haq)将军军事集团的全力支持下发动的。该集团颁布一项法令限制在巴基斯坦的伊斯兰教阿哈默底亚会的基本人权。法令使成千上万的阿哈默底亚成员遭受严酷迫害，从监禁到肉体折磨，到集体屠杀不一而足。

然而伊斯兰教阿哈默底亚会，不顾激烈论战和极度敌意，在世界各地迅速发展並作为伊斯兰教真正的声音继续前进，虽然它不得不作出许多重大牺牲，由于安拉的恩惠，反对该会的一切敌对运动都遭到失败。

事实上，作为这些敌对行动的结果，阿哈默底亚穆斯林们非常坚决地以一种复兴的气概作出反应，使该会前进步伐倍加快速。

米尔萨·欧拉姆·阿哈默德先生 (Hazrat Mirza Ghulam Ahmad)著作选集的出版是庆祝伊斯兰教阿哈默底亚会成立一百周年纪念大会计划的一部份。此本选集包含从他著作中选出的若干章段。该些篇段清楚地显示该会各种信仰的哲理的不同面。我们希望读者会感到这种通过一个微型窗户来研究主许迈喜合所写的八十多本著作的做法不仅是内容丰富，而且是颇有启发和鼓舞人心的。

S. H. ABBASI
Add Vakilut - Tasneef
& Nazir Ishaat
LONDON

目　录

至高无上的安拉

"ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں۔ کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۹ کشتی نوح صفحہ ۲۱ - ۲۲)

我们的乐园就是我们的安拉。我们最大的喜悦是在我们的安拉那里，因为我们见到了他並在他身上看到了一切美好的东西。这种财富值得去获取，虽然为了去获取它而可能不得不献出个人的生命。这块红宝石值得购买，虽然为了得到它而可能不得不丧失自己的一切。你们这些丧失了亲人的人们啊，奔向这泉水来吧，它会解除你们的干渴。这是可以拯救你们的生命之泉。我将做些什么，我将用什么鼓声来宣告使人们可以听到这是你们的安拉呢？我将用什么药物使他们的耳朵能倾听呢？如果你们属于安拉，你们可以放心，安拉也一定会属于你们的。

(Roohani Khazain Vol. 19: Kashti Nuh, pp21-22)

"اے سننے والو! سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اُس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں بلکہ وہ سنتا ہے اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہو گی وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں اور وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں .... جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجود دُور ہونے کے اور دُور ہے باوجود نزدیک ہونے کے .... وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبداء ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شے کا اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متصف ہے ہر ایک کمال سے اور منزّہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں"۔

(روحانی خزائن جلد ۲۰ الوصیّت صفحہ ۳۰۹ - ۳۱۰)

你们有听得见的耳朵的人都听着：安拉要求你们的是什么呢？只是要你们只崇拜他一个而不许树立和他地位同等的对象，在这地球上或在天上都不许。我们的安拉是现在唯一的安拉，过去也一直是唯一的；而且现在他象过去那样地在讲话；他象过去那样地听到一切。如果以为他在这个时代只在听而不说话，那确实是一种空洞的信仰。他既能听到又能讲话。他的一切常德都是永恒的。过去他的任何一种常德从未中止过，将来任何时候也不会中止。他总是没有和他相等同的独一无二的安拉；他既没有儿子，也没有妻子；而且他总是永恒的无可相比的安拉；没有其他一切和他相似；在他的常德方面，没有一个人和他相象；他的能力从不衰减。他离我们很近而又很远，离我们很远，但又很近。他是至高无上的，但不能说在他之下还有别的

存在者。他在天上，但是不能说他不在地上。他在自己身上兼有一切最完美的常德並且明显地表现出确实值得颂扬的美德。他是完全优美的泉源；他是全能的。一切美好的事物起源于安拉，而一切东西又归属于他；所有财产都属于他，而在他身上兼备一切优点。他没有任何缺点，也没有任何弱点。他是唯一有权利被居住在地上或属于天上的所有造物所崇拜的。

(Roohani Khazain Vol. 20: Al-Wasiyyat, pp 309-310)

安 拉 的 显 现

"جس کو شبہات سے نجات نہیں اس کو عذاب سے بھی نجات نہیں۔ جو شخص اس دنیا میں خدا کے دیکھنے سے بے نصیب ہے وہ قیامت میں بھی تاریکی میں گرے گا۔ خدا کا قول ہے کہ

من كان في هذه اعمى فهو في الاخرة اعمى

(روحانی خزائن جلد ۱۳ کتاب البریہ صفحہ ۶۵)

不去除怀疑的人就有受到惩罚的危险。今生丧失了见到安拉的机会的不幸的人，在后世他的命运也将是一团漆黑。安拉说："只有在今世是看不见的人在后世才将是看不见的。"(17：73)

(Roohani Khazain Vol. 13: Kitab ul-Bariyya, p 65)

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر روحوں میں سچی تلاش پیدا ہو اور دلوں میں سچی پیاس لگ جائے تو لوگ اس طریق کو ڈھونڈیں اور اس راہ کی تلاش میں لگیں۔ مگر یہ راہ کس طریق سے کھلے گی اور حجاب کس دوا سے اٹھے گا۔ میں سب طالبوں کو یقین دلاتا ہوں کہ صرف اسلام ہی ہے جو اس راہ کی خوشخبری دیتا ہے۔ اور دوسری قومیں تو خدا کے الہام پر مدت سے مہر لگا چکی ہیں۔ سو یقین سمجھو کہ یہ خدا کی طرف سے مہر نہیں بلکہ محرومی کی وجہ سے انسان ایک حیلہ پیدا کر لیتا ہے اور یقیناً یہ سمجھو کہ جس طرح یہ ممکن نہیں کہ ہم بغیر

آنکھوں کے دیکھ سکیں یا بغیر کانوں کے سن سکیں یا بغیر زبان کے بول سکیں اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں کہ بغیر قرآن کے اس پیارے محبوب کا منہ دیکھ سکیں میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا۔ مگر میں نے کوئی نہ پایا۔ جس نے بغیر اس پاک چشمہ کے اس کھلی کھلی معرفت کا پیالہ پیا ہو"۔ (روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۱۹۱ '۱۹۲)

我说的是真理，只说真理。人们如果赋有探索的真实愿望，他们心中就渴望着追求知识，那么，人类会想望发现那一正道。可是怎样才能走上那一正道以及怎样才能揭掉那一面纱呢？我可向所有那些寻求正道的人保证，只有伊斯兰教能给予你们那一正道的佳音。其他宗教早已关闭了得到安拉降示的门户。因此，你们可以确信，终止降示的并不是安拉，而是人。 他们为了自己被剥夺了启示的恩惠辩护而在这一虚假的理由下寻求掩蔽的。充份认识到，没有眼睛就不可能看见，没有耳朵就不可能听到，没有舌头就不可能说话，同样地，如果不借助于《古兰经》，也就不可能见到我们敬爱的安拉。我以前是青年。现在我老了。但我看到，如果不达到《古兰经》这一纯洁的泉源的话，就没有人可以喝到如此明显清沏的指引的杯中的水。

(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, pp 191-192)

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا — تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں

چاند کو کل دیکھ کر میں سخت بے کل ہو گیا — خوبرویوں میں ملاحت ہے ترے اس حسن کی

اس بہار حسن کا دل میں ہمارے جوش ہے — چشم مست ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے

ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف — بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں — کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اس میں جمال یار کا

تو نے خود روحوں پہ اپنے ہاتھ سے چھڑکا نمک — مت کرو کچھ ذکر ہم سے تُرک یا تاتار کا

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص — جس طرف دیکھیں وُہی رہ ہے ترے دیدار کا

ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا　　کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدۂ دشوار کا
اس سے ہے شور محبت عاشقان زار کا　　ہر گل و گلشن میں ہے رنگ اس تری گلزار کا
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا　　ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

(روحانی خزائن جلد ۲ سُرمہ چشم آریہ صفحہ ۵۲)

看哪！安拉的光明是多么的明显，
他是一切光明的基本光源；
整个宇宙都在变成
一面反映的镜子；
使眼睛能觉察到他。

昨晚在仰望月亮的时候，
我变得如此地激动。
在美丽的月光中，
我看到我敬爱的安拉的
美丽的踪迹。

在那完美无缺的，
美丽的影响下；
我的心潮翻腾；
不要向我叙说土耳其人
或鞑靼人的秀色吧。

我敬爱的安拉啊！
您到处显示的创造力
是多么地美妙；
不论我向哪条道路望去，
我看到每条道路都通向您那里。

在那太阳的源泉中，
目睹您力量的潮流；
每颗星星都闪烁着您的光辉。

您用自己的手
在创痛的心上撒了盐粒;
引起了思慕的情侣的
痛苦的哭泣声。

没有人能够理解
您的创造的最终意图;
谁能解开这一难解的
谜语的结网呢?

您的优美是
一切美丽事物的精髓;
每朵开放的花朵
都从您常德的光彩中
借得它的色彩。

所有那些赋有美色的人们,
他们的柔美醉人的眼睛;
时刻向人们提到您。
每个头发卷曲的人,
他们的手指
都指向您的方向。

您赋予每一细微的东西
多么神秘的特性,
谁能读遍这些长篇的
有关这些神秘的叙述?

(Roohani Khazain Vol. 11: Surma-e-Chashma-e-Arya, p 4;摘自"安拉颂歌"诗)

"توحید ایک نور ہے جو آفاقی اور انفسی معبودوں کی نفی کے بعد دل میں پیدا ہوتا ہے۔ اور
وُجود کے ذرّہ ذرّہ میں سرائت کر جاتا ہے۔ پس وہ بجز خدا اور اس کے رسول کے ذریعہ کے
محض اپنی طاقت سے کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔ انسان کا فقط یہ کام ہے کہ اپنی خودی پر

موت وارد کرے اور اس شیطانی نخوت کو چھوڑ دے کہ میں علوم میں پرورش یافتہ ہوں اور ایک جاہل کی طرح اپنے تئیں تصوّر کرے اور دعا میں لگا رہے ۔ تب توحید کا نور خدا کی طرف سے اس پر نازل ہو گا اور ایک نئی زندگی اس کو بخشے گا" ۔
(روحانی خزائن جلد ۲۲ حقیقت الوحی صفحہ ۱۴۸)

安拉的独一性是一种光明，它只有在否认一切不论是内心世界或外部世界的众神灵之后照明人类的心。这种光明渗透人生一切微小的事物。如果没有安拉和他派遣的使者的帮助，如何能获取这种光明呢？人的本份只是丢去他的自我和背弃他极恶的自负。他不应自负吹嘘他是在知识摇篮中成长的，而应该认为自己只是一个无知的人，並且要勤于祈求。那么，独一性的光明就会由安拉降赐给他並赋予他以新的生命。
(Roohani Khazain Vol, 22: Haqiqatul-Wahi, p 148)

"وہ خدا نہایت وفادار خدا ہے اور اپنے وفاداروں کے لئے اس کے عجیب کام ظاہر ہوتے ہیں ۔ دنیا چاہتی ہے کہ ان کو کھا جائے اور ہر ایک دشمن ان پر دانت پیستا ہے مگر وہ جوان کا دوست ہے ہر ایک ہلاکت کی جگہ سے ان کو بچاتا ہے اور ہر ایک میدان میں ان کو فتح بخشتا ہے ۔ کیا ہی نیک طالع وہ شخص ہے جو اس کا دامن نہ چھوڑے" ۔
(روحانی خزائن جلد ۱۹ کشتی نوح ۲۰)

《古兰经》引述的安拉是非常受人信赖的安拉，他给对他忠诚的人创造奇迹。这个世界一心要毁灭他们那些对他忠诚的人们，可是他帮助他们，从一切危险中把他们解救出来並在所有领域中赐予他们胜利。从不和他断绝连系的那一个人是多么异乎寻常的幸运啊。
(Roohani Khazain Vol. 19: Kashti Nuh p 20)

安拉对待对他忠诚的人们

”درحقیقت وہ خدا بڑا زبردست اور قوی ہے جس کی طرف محبت اور وفا کے ساتھ جھکنے والے ہرگز ضائع نہیں کیئے جاتے۔ دشمن کہتا ہے کہ میں اپنے منصوبوں سے اُن کو ہلاک کر دوں اور بداندیش ارادہ کرتا ہے کہ میں ان کو کچل ڈالوں۔ مگر خدا کہتا ہے کہ اے نادان کیا تو میرے ساتھ لڑے گا؟ اور میرے عزیز کو ذلیل کر سکے گا؟ درحقیقت زمین پر کچھ نہیں ہو سکتا مگر وہی جو آسمان پر پہلے ہو چکا۔ اور کوئی زمین کا ہاتھ اس قدر سے زیادہ لمبا نہیں ہو سکتا جس قدر کہ وہ آسمان پر لمبا کیا گیا ہے۔ پس ظلم کے منصوبے باندھنے والے سخت نادان ہیں جو اپنے مکروہ اور قابل شرم منصوبوں کے وقت اُس برتر ہستی کو یاد نہیں رکھتے جس کے ارادہ کے بغیر ایک پتّہ بھی گر نہیں سکتا۔ لہٰذا وہ اپنے ارادوں میں ہمیشہ ناکام اور شرمندہ رہتے ہیں اور اُن کی بدی سے راست بازوں کو کوئی ضرر نہیں پہنچتا بلکہ خدا کے نشان ظاہر ہوتے ہیں اور خلق اللہ کی معرفت بڑھتی ہے وہ قوی اور قادر خدا اگرچہ ان آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا مگر اپنے عجیب نشانوں سے اپنے تئیں ظاہر کر دیتا ہے“۔

(روحانی خزائن جلد ۱۳ کتاب البریہ مقدمہ صفحہ ۱۹ - ۲۰)

确实，安拉是全能的，威力无穷的。那些怀着热爱和忠诚的心来到他身边信奉他的人们必然会得到报偿。敌人吹嘘要消灭他们，凶恶和恶意地发誓要踏平他们。安拉说，傻瓜，你们敢同我斗吗？我所爱的人会受到羞辱吗？真的，在这个地球上什么事情也不会发生，除非受到天上的命令；人类的力量绝不能超越天意的决定。因此，奸邪凶暴的阴谋策划者是最愚蠢的，在他们进行可恶和无耻的阴谋诡计时，忘记了如果没有至高无上的安拉的明令，即使一片树叶也不容许落下。他们的目标因而总是受挫败而不能成功；而引上正道的人们不会受到他们的恶意的损害；相反地，广泛显示出安拉的迹象並且提高了人们对安拉行为的认识。人们眼睛一直见不到的、全能的、威力无穷的安拉，确实会通过他奇妙的作为明显地证实他的存在。(Roohani Khazain Vol. 13: Kitab ul-Bariyya, Muqadama, pp 19-20)

"خدا آسمان و زمین کا نُور ہے۔ یعنی ہر ایک نُور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے۔ خواہ وہ ارواح میں ہے۔ خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے خواہ خارجی۔ اسی کے فیض کا عطیہ ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ حضرت ربّ العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے۔ اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں۔ وہی تمام فیوض کا مبداء ہے اور تمام انوار کا علت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے اسی کی ہستی حقیقی تمام عالم کی قیوم اور تمام زیر و زبر کی پناہ ہی وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانۂ عدم سے باہر نکالا اور خلعتِ وجود بخشا بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حد ذاتہ واجب اور قدیم ہو یا اس سے مستفیض نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور روح اور جسم سب اسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں"۔

(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۱۹۱۔ ۱۹۲)

安拉是天地的光明。可以见到的一切光明，不论它是高的或低的，属于灵魂的或肉体的，本质性的或属性的，隐匿的或显现的，都只是他的恩赐。这是一种迹象，它表明安拉的种种恩赐包罗万象。他是一切恩典的根源和所有光明的主因，一切仁慈的源头。安拉的存在使宇宙得以持续，使万物得到庇护，不论是高的或低的。使一切事物脱离虚无的黑暗並赐予万物以存在的外衣的是安拉。除了安拉是自立的以外，没有一种存在的东西是自立的或永恒的；所有其他存在的东西都是领受他的恩典的。地和天，人和兽，石头和树林，灵魂和肉体，都是由他的恩典立养的。
(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, footnote pp 191-192)

حمد و ثنا اُسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اُس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اُس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں میرے یہی ہے سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ
سب کا وہی سہارا رحمت ہے آشکارا
ہم کو وہی پیارا دلبر وہی ہمارا
اس بن نہیں گزارا غیر اُس کے جھوٹ سارا
یہ روز کر مبارک سُبْحَانَ مَنْ یَّرَانِیْ

(روحانی خزائن جلد ۱۲ محمود کی آمین صفحہ ۳۱۹)

一切赞颂归于永恒的他，

没有任何和他地位相等的对象，也没有任何人能象他那样。

他是永恒存在的，而其他事物却瞬息即逝，
热爱其他而不热爱他，只是一种空洞的幻想。
只有他是我心中的愿望，而我不知其他。
我的心在呼喊：他是神圣的，他总是在看着我。
他为万物提供一切，他的恩典是明显的，
我们的安乐只是他的恩赐，我们爱的只是他。
没有他我们不能生活，一切其他都是虚假的，
今天有福，他是神圣的，他总是在看着我。
(Roohani Khazain Vol. 12: Mahmud Ki Amin, p 319)

神 圣 的 先 知

祝他平安並得到安拉的赐福

”وہ اعلیٰ درجہ کا نُور جو انسان کو دیا گیا' یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نُجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرّد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سیّد و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نُور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں........اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سیّد ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی اُمّی' صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی“۔

(روحانی خزائن جلد ۵ آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۶۰ - ۱۶۲)

安拉赐予人(也就是人类中最完美的人)的崇高的光辉，天使们不能分享，星星也不能分享；在月球、太阳中，或在海洋和江河中，都无物可以分享；这种光辉在红宝石或绿宝石中是看不到的，在蓝宝石，在珍珠中也看不到；总之，它不存在于一切地上或天上的物体。这种光辉只能为那个完美的人所有，在安拉所选拔的，所有先知的领袖，在安拉目光中生活着的那些人的领袖，我们的主人和大师穆罕默德身上最完美无缺地表现出来。因此，赐于那个人的光辉也同样地以某种程度赐于那些在某些方面和他相似的所有人。我们的主人和大师，那个不识字的先知，那个受人信赖的先知，他的真理是被证实了的，安拉所选拔出来的先知穆罕默德的崇高光辉在他身上完美无缺地表现出来祝他平安。

(Roohani Khazain Vol. 5: Ayena-e-Kamalat-e-Islam, pp 160-162)

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمّد ہے (ہزار ہزار درُود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اوّلین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں"۔

(روحانی خزائن جلد ۲۲ حقیقت الوحی صفحہ ۱۱۸ - ۱۱۹)

我总是惊奇地望着这位阿拉伯先知。他的名字是穆罕默德，祝他平安和无比幸福。他的地位是多么崇高！人们不能领会他的地位的最终极限，他崇高的品质的渗透深度超出人类理解的范围之外。唉！他高贵的身份从未得到应有承认。这个世界消失了安拉的独一性，由上述的这位

勇敢的战士恢复了。他非常强烈地热爱着安拉，因此他的精力也不断地消耗在对人类的深切同情上。这就是为什么安拉充份看到了他心中蕴蓄着的种种美德，把他提高到一切先知以及过去和将来所有人之上，並在他一生的年月中实现了他心中的种种愿望。

(Roohani Khazani Vol. 22: Haqi-qatul-Wahi, pp 118-119)

”ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء کے نام اپنے اندر جمع رکھتے ہیں کیونکہ وہ وجود پاک جامع کمالاتِ متفرقہ ہے پس وہ موسیٰ بھی ہے اور عیسیٰ بھی اور آدم بھی اور ابراہیم بھی اور یوسف بھی اور یعقوب بھی اسی کی طرف اللہ جل شانہٗ اشارہ فرماتا ہے۔ **فبھداھم اقتدہ** یعنی اے رسول اللہ تو ان تمام ہدایات متفرقہ کو اپنے وجود میں جمع کر لے جو ہر یک نبی خاص طور پر اپنے ساتھ رکھتا تھا۔ پس اس سے ثابت ہے کہ تمام انبیاء کی شانیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں شامل تھیں اور در حقیقت محمد کا نام صلی اللہ علیہ وسلم اسی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کیونکہ محمد کے یہ معنی ہیں کہ بغایت تعریف کیا گیا۔ اور غایت درجہ کی تعریف تبھی متصوّر ہو سکتی ہے کہ جب انبیاء کے تمام کمالاتِ متفرقہ اور صفات خاصّہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع ہوں“۔

(روحانی خزائن جلد ۵ آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۴۳)

我们神圣的先知，祝他平安並得到安拉的赐福，在他身上遍具着一切先知的名字，因为在他身上兼备着在其他所有先知身上分别见到的各种高贵的品质。因此，他是穆撒，也就是伊撒；他是阿丹，他是伊布拉欣，他是尤素夫，也是雅尔孤布。安拉在下节经文中指出了这一点：

فبھداھم اقتدہ

“因此你应当效法他们走正道”（6：91）

意即：安拉的使者啊，在你身上融合着所有先知的各种教导！这就表明，所有先知的美德都结合在穆圣身上，求安拉赐他平安与幸福！事实上，穆罕默德这一名字就指出了这一点，因为这个名字的意思是“受到最高赞扬的那

个人”。最高赞扬只能是这样才能表达：承认在他身上融合着所有先知最高尚的美德和特殊的品质。

(Roohani Khazain Vol. 5: Ayena-Kamalat-e-Islam p 343)

”مجھے سمجھایا گیا ہے کہ تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پُر حکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں“۔

(روحانی خزائن جلد ۱۷ اربعین ۱ صفحہ ۳۴۵)

使我了解的是，我们的主人和大师神圣的先知穆罕默德求安拉赐他平安和幸福是安拉派遣的所有使者中间给予我们最完美、最纯正的充满了智慧的教导的一位使者，在他身上呈现出人类最高贵的品质的一位使者。

(Roohani Khazain Vol. 17: Arbaeen, No. 1 p 345)

”ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلۂ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے“۔

(روحانی خزائن جلد ۱۲ سراجِ منیر صفحہ ۸۲)

我们以公正的态度仔细观察过去的所有先知时，我们觉得伊斯兰教的神圣先知穆罕默德在他们中间最为勇敢而最为杰出，是充份具有一切生活素质的一位先知，使安拉最喜爱他的一位先知。

(Roohani Khazain Vol. 12: Siraj-ul- Muneer, p 82)

”وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں یک دفعہ ایک ایسا

انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں **اللهم صل وسلم وبارك عليه وآله بعدد همه وغمه وحزنه لهذه الامة وأنزل عليه انوار رحمتك الى الأبد۔"**

(روحانی خزائن جلد۶ - برکاتُ الدعا صفحہ ۱۰ - ۱۱)

一件不可思议的非凡的大事在阿拉伯沙漠中发生，在几天内成千上万的死人变成活人，过去世世代代一直是腐败堕落的人们呈现出安拉的色彩。盲人开始看到东西，哑吧的舌头开始流出安拉的智慧。这个世界发生了过去眼睛从未见到过和耳朵从未听到过的这样一次革命。你认识到这到底是怎么一回事吗？所有这些都是由一个为了安拉完全忘我的人在长夜的黑暗中不断地祈祷所产生的结果。这就在世界上引起了一个翻天覆地的变动並出现了看来在那个孤立无援的不识字的人的手中似乎是不可能出现的这样的许多奇迹。安拉啊！请您按照他对穆斯林大众伊斯兰的民众的关心和受苦程度赐给他和他的追随者以幸福和平安吧，並且使他永远沐浴在您仁慈的光明之中吧。

(Roohani Khazain Vol. 6: Bara-Katud Dua, pp 10-11)

"تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہو گی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ و سلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی

اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے - اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے"۔
(روحانی خزائن جلد ۱۹ کشتی نوح صفحہ ۱۳ - ۱۴)

在阿丹所有的子孙中，现在除了安拉选拔的那位神圣先知穆罕默德求安拉赐他平安和幸福以外就没有使者和传信人了。因此你们应该对这位高尚而崇高的先知竭力培养热爱的真实感情並且无论如何也不要把任何其他人放在他之上，使你们在天上可以认为是已经获得拯救的人们。记住，不是只能在死后才获得拯救。真正的拯救确是在今世才显示出它的光辉。谁是获得解救的人呢？确实是相信安拉是真理以及穆圣求真主赐他平安和幸福是安拉和人类之间的传信者的人。因此他也相信，在天空之下没有和他相等的先知，没有一本同《古兰经》地位相等的经书。而且，安拉命定除了这位高贵的先知永生以外，其他任何先知也不能同他的教义和经律一起永生。

(Roohani Khazain Vol. 19: Kashti Nuh, p 13)

"واقعات آنحضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر نظر کرنے سے یہ بات نہایت واضح اور نمایاں اور روشن ہے کہ آنحضرت اعلیٰ درجہ کے یکرنگ اور صاف باطن اور خدا کے لئے جان باز اور خلقت کے بیم وامید سے بالکل منہ پھیرنے والے اور محض خدا پر توکل کرنے والے تھے۔ کہ جنہوں نے خدا کی خواہش اور مرضی میں محو اور فنا ہو کر اس بات کی کچھ بھی پرواہ نہ کی کہ توحید کی منادی کرنے سے کیا کیا بلا میرے سر پر آوے گی اور مشرکوں کے ہاتھ سے کیا کچھ دکھ اور درد اٹھانا ہوگا"۔
(روحانی خزائن جلد ۱ براہین احمدیہ صفحہ ۱۱۱)

每个读者研究穆圣一生事迹时可以清楚地看到，这一位伊斯兰教先知绝对没有两重性格，他具有一种纯洁而高贵的气质。他总是准备为安拉而牺牲自己的生命，他对人

们不寄托任何希望並对他们绝不怀有任何惧怕的心理。他完全信赖安拉。由于他已完全听从安拉的意志和喜悦行事，他不顾他会面临着什么样的危险以及在多神教徒手中由于他向全世界宣告关于安拉的独一性这一教义而会受到什么样的苦难。

(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, p 111)

”کیا یہ حیرت انگیز ماجرا نہیں کہ ایک بے زر بے زور بیکس اُمّی یتیم تنہا غریب ایسے زمانہ میں
کہ جس میں ہر ایک قوم پوری پوری طاقت مالی اور فوجی اور علمی رکھتی تھی ایسی روشن تعلیم لایا
کہ اپنی براہین قاطعہ اور حجج واضحہ سے سب کی زبان بند کر دی ۔ اور بڑے بڑے
لوگوں کی جو حکیم بنے پھرتے تھے اور فیلسوف کہلاتے تھے ۔ فاش غلطیاں نکالیں اور پھر
باوجود بے کسی اور غریبی کے زور بھی ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرا دیا اور انہیں
تختوں پر غریبوں کو بٹھایا ۔ اگر یہ خدا کی تائید نہیں تھی تو اور کیا تھی ۔ کیا تمام دنیا پر عقل اور
علم اور طاقت اور زور میں غالب آ جانا بغیر تائید الٰہی کے بھی ہوا کرتا ہے“ ۔

(روحانی خزائن جلد ۱ - براہین احمدیہ صفحہ ۱۹۱)

一个时代中，那时世界上所有伟大的国家都已具有充份的经济、军事和智能方面的手段，而一个身无分文的孤儿，他是如此地无权无势，孤立无援，既不识字又无依靠，却能提出如此光辉灿烂的教义，这些教义以它们确实的论据和无可辩驳的证明使一切反对者惊讶得呆若木鸡，这种事情的发生难道不是一种极大的奇迹吗？这也揭露了这样的一些学者的错误和缺点，他们由于自负而吹嘘自己是伟大的哲学家和贤人哲士。尽管他是贫穷而孤立无援的，他却能掌握极大的权力，推翻了一个又一个强有力的君王而任命贫苦的人代替他们。假如这不是安拉的力量，那又是什么呢？在智慧、知识和力量方面征服並胜过全世界，假如没有安拉的助力，能完全做到这一点吗？

(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, p 191)

"اسی طرح حضرت داؤد علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جلالیت و عظمت کا اقرار کر کے زبور پینتالیس میں یوں بیان کیا ہے۔ ۱) تو حسن میں بنی آدم سے کہیں زیادہ ہے۔ تیرے لبوں میں نعمت بتائی گئی ہے اسی لئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا۔ ۲) اے پہلوان تو جاہ و جلال سے اپنی تلوار حمائل کر کے اپنی ران پر لٹکا۔ ۳) امانت اور حلم اور عدالت پر اپنی بزرگواری اور اقبال مندی سے سوار ہو"۔

(روحانی خزائن جلد ۲ سرمۂ چشم آریہ ۲۸۱ - ۲۸۲)

达五德，祝他平安，在诗篇45中肯定地说出了穆圣求安拉赐他平安和幸福的伟大和庄严，他说：

你的确是人类中最为堂皇而端庄的人。
从你口中倾吐出使人信服而最为动听的语言。
这就是安拉永远赐福给你的原因。

把你的宝剑佩挂在你的腰间吧，伟大的先知啊，
你是何等地庄严，何等地显赫。

你在威武庄严中走向胜利。
以谦恭而正义的心情为了正道而策马前进吧，
你的得力助手会在激励敬畏的事物中指导你。

(Roohani Khazain Vol. 2: Surma Chashm Arya, p 281- 282)

"خیال کرنا چاہئے کہ کس استقلال سے آنحضرت اپنے دعوی نبوت پر باوجود پیدا ہو جانے ہزاروں خطرات اور کھڑے ہو جانے لاکھوں معاندوں اور مزاحموں اور ڈرانے والوں کے اوّل سے اخیر دم تک ثابت اور قائم رہے برسوں تک وہ مصیبتیں دیکھیں اور وہ دُکھ اٹھانے پڑے جو کامیابی سے بکلّی مایوس کرتے تھے اور روز بروز بڑھتے جاتے تھے کہ جن پر صبر کرنے سے کسی دنیوی مقصد کا حاصل ہو جانا وہم بھی نہیں گزرتا تھا بلکہ نبوت کا دعوی کرنے سے از دست اپنی پہلی جمعیت کو بھی کھو بیٹھے اور ایک بات کہہ کر لاکھ تفرقہ خرید لیا اور ہزاروں بلاؤں کو اپنے سر پر بلا لیا۔ وطن سے نکالے گئے قتل کے لئے تعاقب کئے گئے۔ گھر اور اسباب تباہ اور برباد ہو گیا۔ بارہا زہر دی گئی۔ اور جو خیر خواہ تھے وہ بدخواہ بن

گئے۔ اور جو دوست تھے وہ دشمنی کرنے لگے اور ایک زمانہ دراز تک وہ تلخیاں اٹھانی پڑیں کہ جن پر ثابت قدمی سے ٹھہرے رہنا کسی فریبی اور مکار کا کام نہیں"۔
(روحانی خزائن جلد ۱ براہین احمدیہ صفحہ ۱۰۸)

注意：伊斯兰教的穆圣如何在成千上万次危险以及大批敌人和可能遇到的反对者面前自始至终坚定不移地宣称他的先知品位。连续很多年，他忍受着与日俱增的，足以使人们对胜利产生绝望的艰难困苦。这对一个有着世俗的别有用心的人说来要表现出如此长期而坚定的忍耐力是不可思议的。不仅如此，由于他提出了对先知品位的宣称，他甚至丧失他过去享有的支持和助力。他为一个宣称所付出的代价是，要与无数次的争论相对抗並且要引起无数大灾难降临在他身上。他被驱逐出故乡；不断有人想要谋害他；他的家和所有的东西都被捣毁；几次有人企图毒死他。过去对他抱有良好祝愿的人开始对他怀有恶意。朋友变成敌人。他冒着长期的，看来是无穷的艰难，是一个伪装者和骗子决不能忍受得了的。

(Roohani Khazain Vol. 1: Bra-heen-e-Ahmadiyya, p 108)

"اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و سلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا۔ اس پیروی سے پایا۔ اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اس نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔ اور میں اس جگہ یہ بھی بتلاتا ہوں کہ وہ کیا چیز ہے کہ سچی اور کامل پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے بعد سب باتوں سے پہلے دل میں پیدا ہوتی ہے۔ سو یاد رہے کہ وہ قلب سلیم ہے یعنی دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور دل ایک ابدی اور لازوال لذّت کا طالب ہو جاتا ہے۔ پھر بعد اس کے ایک مصفیٰ اور کامل محبت الٰہی بباعث اس قلب سلیم کے حاصل ہوتی ہے اور یہ سب نعمتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کی پیروی سے بطور وراثت ملتی ہیں"۔
(روحانی خزائن جلد ۲۲ حقیقت الوحی صفحہ ۶۴، ۶۵)

如果我未曾追随我的主人和大师，那个所有先知中最优秀的先知，人类中最崇高的人，安拉选拔的先知，穆罕默德求安拉赐他平安和幸福的步伐的话，我就不可能获得这种恩惠。不论我得到什么成就，都是由于追随他而获得的，而且我从证实了的可靠经验中知道，如果不追随穆圣求安拉赐他平安和幸福，就没有人能接近安拉并对安拉的作为得到较深刻的理解。现在，让我也讲讲，在你完全服从神圣的先知穆罕默德的指示和教导之后，你得到最重要的报酬是你将被赐予一个总是趋向正道的新心，也就是说，一颗对物质世界热爱的心已变成冷淡，而代之以一颗开始渴望一种永恒的乐园幸福的心。在达到了这一愿望之后，这颗心就适宜于接受完美而最最纯正的爱——安拉的爱。因为你完全服从穆圣，他将把所有这些幸福作为他的精神继承物传给你。

(Roohani Khazain Vol. 22: Haqeeqatul Wahi, pp 64-65)

مصطفیٰ پر تیرا بے حد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بار خدایا ہم نے

ربط ہے جان محمد سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جام لبالب ہے پلایا ہم نے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں
لا جرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

شان حق تیرے شمائل میں نظر آتی ہے
تیرے پانے سے ہی اس ذات کو پایا ہم نے

چھو کے دامن ترا ہر دام سے ملتی ہے نجات
لا جرم در پہ ترے سر کو جھکایا ہم نے

دلبرا مجھ کو قسم ہے تیری یکتائی کی
آپ کو تیری محبت میں بھلایا ہم نے

بخدا دل سے مرے مٹ گئے سب غیروں کے نقش
جب سے دل میں یہ ترا نقش جمایا ہم نے

ہم ہوئے خیر امم تجھ سے ہی اے خیر رسل
تیرے بڑھنے سے قدم آگے بڑھایا ہم نے

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

(روحانی خزائن جلد ۵ آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۲۵ - ۲۲۶)

安拉啊，把你无限的幸福和平安
赐给被选择的吧。
你的光明确实是通过他我们才能得到。

我的心灵永远地
和穆罕默德的心灵连结在一起。
我使我的心灵深深吸取着
满盛在杯中的这种热爱。

在整个世界上我没有发现
可能比他更好的人。
非常肯定，
我已使我的心灵挣脱了
其他人的吸引。

安拉的荣光反映在
我所敬爱的你的美德之中。
因为我已把你看作我最亲近的人，
所以我能亲近安拉。

安拉啊，人们碰到
你衣服的折边后，
他们就从其他人魅力
的陷阱中解救出来。
真的，我只有在你的门前
低头表示敬意。

我敬爱的安拉啊，
我对着你的独一性起誓，
在我对你的热爱中
我已忘记了自己。

我对安拉起誓，
自从我把你的面容
铭刻在我的心上，
其他一切映象
都从我心中消失。

正是由于你，我们
才成为所有民族中最好的民族。
安拉派遣的先知啊，
你是所有先知中最好的先知。
你领着其他人前进时，
我们也向前进行。

不必说那些人们，
即使是天上所有的天使，
在我唱着颂赞你的歌声时，
都会跟着我一起歌唱。

(Roohani Khazain Vol. 5 Ayena-e-Kamalat-e-Islam, p.225-226)

وہ پیشوا ہمارا' جس سے ہے نور سارا — نام اس کا ہے محمدؐ' دلبر مرا یہی ہے
سب پاک ہیں پیمبر' اک دوسرے سے بہتر — لیک از خدائے برتر خیرالوریٰ یہی ہے
پہلوں سے خوبتر ہے' خوبی میں اک قمر ہے — اس پر ہر اک نظر ہے' بدر الدجیٰ یہی ہے
پہلے تو رہ میں ہارے' پار اس نے ہیں اتارے — میں جاؤں اس کے وارے بس ناخدا یہی ہے
وہ یار لامکانی' وہ دلبر نہانی — دیکھا ہے ہم نے اس سے بس رہنما یہی ہے
وہ آج شاہ دیں ہے' وہ تاج مرسلیں ہے — وہ طیب و امیں ہے' اس کی ثنا یہی ہے
آنکھ اسکی دوربیں ہے' دل یار سے قریں ہے — ہاتھوں میں شمع دیں ہے' عین الضیا یہی ہے
جو راز دیں تھے بھارے' اس نے بتائے سارے — دولت کا دینے والا فرمانروا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں — وہ ہے میں چیز کیا ہوں' بس فیصلہ یہی ہے

(روحانی خزائن جلد ۲۰ قادیان کے آریہ اور ہم صفحہ ۴۵٦)

我们的那个领袖
从他那里放射出一切光明，
他的名字是穆罕默德。
他是那个强烈地
感染了我的心灵的人。

所有的先知都神圣，
一个比一个好。
由天上的安拉授命，
他是一切创造物的顶峰。

比过去的一切先知
都优越，
他象优美的一轮明月
散发出明媚的亮光。

大家的目光都向他凝视，
他真是一轮满月，
它把黑暗照明。

在他以前的那些先知
走到半路就放手了。
他是唯一的先知，
稳稳地掌着舵盘，

驶向预定的港口。
我愿为他的正道
牺牲我的生命。
只有他是完美的主人。

是他(穆罕默德)给我们显示了
那不受空间限制的敬爱的安拉，
我内心深处最最热爱的安拉，
他是引导我们走正道的唯一的人。

现在他是宗教世界
的最高领袖，
所有使者的顶峰。
最旺盛的影响；
最纯洁；最标致；
最值得信任；最受人信赖；
安拉把以上最高的赞扬；
只适宜于给他领享。

他的眼睛
象一只高倍的望远镜

看得又远又广；
而他的心灵总是
不停地向
安拉主宰接近！
他手中携带着
宗教的火炬
只有这一火炬是
真正的光源！
在这宗教的领域里
不论什么巨大的秘密，
他已打开了一切纽结，
尽管是多么地微妙，
又是多么坚牢；
只有他是那个国王
能够分配这种——
所有种类的财富中的
最为珍贵的财富

我真的已被说服
完全接受这种光明：
全心全意地
献身于这种光明：
在我内心中，在这方面，
没有任何保留！
只有他是唯一的
最为重要的，而我呢，
以我本身来讲，肯定地说，
是毫无作用的：
这是唯一的基本的
真理；这是唯一的
最后的判断！

(Roohani Khazain Vol. 20: Qadian Ke Ariya aur hum, p 456)

神圣的《古兰经》

"قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں!"
(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۳۴۴)

神圣的《古兰经》是一只宝箱，但很少有人意识到这一点。(Malfoozat Vol. 2: p 344)

"قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے اور وہ حَکَم ہے یعنی فیصلہ کرنے والا اور وہ مہیمن ہے یعنی تمام ہدایتوں کا مجموعہ ہے۔ اس نے تمام دلیلیں جمع کر دیں اور دشمنوں کی جمعیت کو تتر بتر کر دیا اور وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں۔ اور باطل کو اس کی طرف رہ نہیں ہے، نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خداتعالیٰ کا نور ہے"
(روحانی خزائن جلد ۱۶ خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۰۳)

《古兰经》是如此辉煌以致没有任何其他的经书能在辉煌这一点上超过它。它是Hakam即最终的判断者；它是Muhaimin，即一切指导的纲领。经内可见到人们所需要的一切论据。使敌人势力的核心在失败中分散的正是这本天经。这是一部深刻地涉及一切事物而且包含过去和未来信息的天经。虚假的事物既不能从正面又不能从后面向它进攻。它是全能的安拉真正的光辉。

(Roohani Khazain Vol. 16: Khutba Ilhamiya, p 10)

"جاننا چاہئے کہ کھلا کھلا اعجاز قرآن شریف کا جو ہر ایک قوم اور ہر یک اہل زبان پر روشن ہو سکتا ہے جس کو پیش کر کے ہم ہر یک ملک کے آدمی کو خواہ وہ ہندی ہو یا پارسی یا یوروپین یا امریکن یا کسی اور ملک کا ہو ملزم و ساکت ولاجواب کر سکتے ہیں ۔ وہ غیر محدود معارف و حقائق و علوم حکمیہ قرآنیہ ہیں جو ہر زمانہ میں اس زمانہ کی حاجت کے موافق کھلتے جاتے ہیں اور ہر یک زمانہ کے خیالات کا مقابلہ کرنے کے لئے مسلح سپاہیوں کی طرح کھڑے ہیں اگر قرآن شریف اپنے حقائق و دقائق کے لحاظ سے ایک محدود چیز ہوتی تو ہر گز وہ معجزہ تامہ نہیں ٹھہر سکتا تھا"۔

(روحانی خزائن جلد ۳ ازالۂ اوہام حصّہ اوّل صفحہ ۲۵۵)

让大家都知道，《古兰经》最最显著的奇迹是那深睿知识的无边海洋——那些有根据的论证，那些通向《古兰经》知识的各种途径在哲理上是如此丰富——我们能够把它们明明白白地放在所有民族和讲各种语言的人们面前：不论他们是印度人、波斯人、欧洲人或美洲人，不论他们属于哪一个国家。《古兰经》的奇迹，能使他们无所防卫、无话可说而全部解除武装。《古兰经》的经义是根据不断变化着的各种时代的需要而逐渐显现的，而且象一个全副武装的士兵，在每个时代都防范着窜改和诽谤。假使《古兰经》在有根据的论证以及极细微的现实方面其范围是有限的话，它就不会被相信为完美无缺的奇迹。

(Roohani Khazain Vol. 3: Izala-e-Auhan, Pt. 1, p 255)

"قرآن شریف ایسا معجزہ ہے کہ نہ وہ اوّل مثل ہوا اور نہ آخر کبھی ہو گا ۔ اس کے فیوض و برکات کا در ہمیشہ جاری ہے اور وہ ہر زمانہ میں اسی طرح نمایاں اور درخشاں ہے جیسا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت تھا ۔ علاوہ اس کے یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہر شخص کا کلام اس کی ہمت کے موافق ہوتا ہے ۔ جس قدر اس کی ہمت اور عزم اور مقاصد عالی ہوں گے اسی پایہ کا وہ کلام ہو گا ۔ سو وحیٔ الٰہی میں بھی وہی رنگ ہو گا ۔ جس شخص کی طرف اس کی وحی آتی ہے جس قدر ہمت بلند رکھنے والا وہ ہو گا اسی پایا کا کلام اسے ملے گا ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت واستعداد اور عزم کا دائرہ چونکہ بہت ہی وسیع تھا اس لئے آپ کو جو کلام ملا وہ بھی اس پایہ اور رُتبہ کا ہے کہ دوسرا کوئی شخص اس ہمت اور حوصلہ کا کبھی پیدا نہ ہو گا"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۵۷)

《古兰经》是一种奇迹，过去没有过与之相似的奇迹，将来也永远不会有。它的赐福和恩惠是永恒的。它在任何其他时期都象它在伊斯兰教的穆圣祝他平安时期那样的明显和光辉灿烂。还得记住，人们的话是直接根据他的决心、才能和意志的大小程度而定的。他们的才能、决心和动机越大，他们说话的质量就越优美。安拉降示的情况也是一样。接受启示的人的才能越高，安拉对他讲的话就越崇高。根据穆圣非常大的意志、才能和决心，安拉赐给他的启示是最高的，因此，永远也没有人能够在这方面和他是同等的。

(Malfoozat Vol. 3, p 57)

"ہم سچ سچ کہتے ہیں اور سچ کہنے سے کسی حالت میں رُک نہیں سکتے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آئے نہ ہوتے اور قرآن شریف جس کی تاثیریں ہمارے آئمہ اور اکابر قدیم سے دیکھتے آئے اور آج ہم دیکھ رہے ہیں' نازل نہ ہوا ہوتا۔ تو ہمارے لئے یہ امر بڑا ہی مشکل ہوتا - کہ جو ہم فقط بائبل کے دیکھنے سے یقینی طور پر شناخت کر سکتے کہ حضرت موسیٰ اور حضرت مسیح اور دوسرے گذشتہ نبی فی الحقیقت اسی پاک اور مقدس جماعت میں سے ہیں جن کو خدا نے اپنے لطف خاص سے اپنی رسالت کے لئے چن لیا ہے۔ یہ ہم کو فرقان مجید کا احسان ماننا چاہئے جس نے اپنی روشنی ہر زمانہ میں آپ دکھلائی۔ اور پھر اس کامل روشنی سے گذشتہ نبیوں کی صداقتیں بھی ہم پر ظاہر کر دیں۔ اور یہ احسان نہ فقط ہم پر بلکہ آدم سے لیکر مسیح تک ان تمام نبیوں پر ہے کہ جو قرآن شریف سے پہلے گذر چکے"۔

(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۲۹۰)

我们说实话而且永远要这样做：假如穆圣求安拉赐他平安和幸福当时没有被选拔出来，假如《古兰经》未曾被启示，它的有说服力的特性过去已由我们的前辈和宗教领袖所目睹，而且现在仍然由我们所目睹，那么，只依靠《圣经》中的记载，我们就很难看出，穆撒和伊撒以及其他一些过去的先知们是由于安拉的恩典而选派並属于那个虔诚而正直的民族团体作为先知的。我们必须感谢《古兰经》对我们这种精神上的恩赐，它在每个时代都显示出光辉，然后以它那完美的光辉使我们相信过去那些先知的真理。而且这种恩赐不但照耀在我们身上，也照耀在《古兰经》降示前从阿丹时代起到伊撒祝他们平安时代为止所出现的所有先知身上。(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, Sub-footnote p 290)

”آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلام الٰہی ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہین قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں۔ جس کی تعلیمات ہریک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلّی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالات حضرت عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے۔ جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذات پاک حضرت باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے۔ اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے۔ اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر ایک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقین کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دُور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہریک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم

ہے گویا احکام قدرت کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے"۔

(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ صفحہ ۸۱ - ۸۲)

今天我们所见到的所有启示的天经中，只有《古兰经》是安拉降示的经典，这一声称得到无可辩驳的论据所证实。

它所说明的有关拯救的教理，完全符合真理的原则和人性。它提出的教义是如此地完美和非常有根据的，它们完全是由强有力的、无可辩驳的证据为依据的。它的律令的基础全是真理。它的教义全无一点儿掺杂或偶像崇拜、杜撰和造物崇拜。这是一本经典，其中具有高度的愿望来显示安拉的独一性和伟大性並且强力阐明独一无二的安拉的常德的完美性。这是一本具有这样一种显著素质的经本，它完全並纯真地充满着对安拉独一性的各种教导，不容许用任何方式的瑕疵、缺点或其他诽谤来反对神圣的创造主。它不想在必要时强加任何教义。相反地，它高于一切，用论证和逻辑来阐明以证实它的真理。它用有力的论据和强力的明证来证明它的目的和宗旨。它用清楚的论据来解释它所提出的每个教理后，使人们坚定地相信和确实了解事实。它借助清晰易懂的说明以去除足以损害人们的信念、拜功、言论和行动的一切毛病、杂质和紊乱性。它也教导人们为培养人类准则所必要的一切礼仪。它以不比现代世界上盛行的腐败弊端本身所具有的巨大势力差的力量来接受各种腐败弊端的挑战。它的教导是直接、有力和明智的，好象是一面反映自然本身的镜子以及自然法则的一种摹本。它好象是一颗启发心灵视力以及知觉才能的太阳。

(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, pp 81-82)

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اَجلیٰ نکلا — پاک وہ جس سے یہ انوار کا دریا نکلا
حق کی توحید کا مرجھا ہی چلا تھا پودا — ناگہاں غیب سے یہ چشمۂ اصفیٰ نکلا
یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے — جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں — مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
کس سے اس نور کی ممکن ہو جہاں میں تشبیہ — وہ تو ہر بات میں ہر وصف میں یکتا نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں — پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا
ہے قصور اپنا ہی اندھوں کا وگرنہ یہ نور — ایسا چمکا ہے کہ صد نیّرِ بیضا نکلا
زندگی ایسوں کی کیا خاک ہے اس دنیا میں — جن کا اس نور کے ہوتے بھی دل اعمیٰ نکلا

(روحانی خزائن جلد ۱ براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۳۰۵)

《古兰经》的光辉，
是一种光辉，远比
其他任何种类的光辉
清澈和光亮！
他确实是神圣的，
他是这条真正的
发光的长河
的源头！
植物确实已经开始
枯萎而死亡；
由于相信
安拉的独一性；
那时，突然
这般清澈的泉水
涌现出来並且
开始流动！

养主啊！
你的话难道仅仅
制定成一本经书吗？
或者在经本里就是一个宇宙？

因为，人类为思想进步
所必需的无论什么东西，
在这本奇迹般的天经里
我们可取之不尽！

在这整个世界上
我让我的思维进行
尽力的搜寻探索
我也在市场上的
每一个店铺中尝试过；
但在所有真正灵知的、
真正认识的酒中
我只看到这样的
一瓶！

要把这种光辉比作
任何东西是不可能的；
因为在一切方面，在一切
品质上，它是唯一的——
完全是无可匹敌的！

曾经有一个时期
我们认为《古兰经》，
象穆撒的那根手杖那样，
是活的，可是当我们
对这一件事再思考一下时，
我们发现，不仅
它本身是活的，而且
其中每句话也具有
一个迈喜合的
这种给予生命的素质！

这是盲人本身的过错，
不然的话，那种光辉

是何等光亮夺目，
它的光芒四射，
强度犹如
千百个太阳。

在这一世界上，
这种生活是多么不幸啊，
他们本来已经接近
这种光辉，
可是他们的心灵，
却见不到它的光明。

(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya Pt. 3, Sub-foofnote pg 305)

اے عزیزو سنو کہ بے قرآں   حق کو ملتا نہیں کبھی انساں
دل میں ہر وقت نور بھرتا ہے   سینہ کو خوب صاف کرتا ہے
اس کے اوصاف کیا کروں میں بیاں   وہ تو دیتا ہے جاں کو اور اک جاں
وہ تو چمکا ہے نیّر اکبر   اس سے انکار ہو سکے کیونکر
بحر حکمت ہے وہ کلام تمام   عشق حق کا پلا رہا ہے جام
دردمندوں کی ہے دوا وہی ایک   ہے خدا سے خدا نما وہی ایک
ہم نے پایا خور ہدیٰ وہی ایک   ہم نے دیکھا ہے دلربا وہی ایک
اس کے منکر جو بات کہتے ہیں   یونہی اک واہیات کہتے ہیں

(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حصہ سوم حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۲۹۹)

听着，我的亲爱的人啊！
如果没有《古兰经》，
人类就永远不能得到真理。
它总是使心灵充满着光明，
使内心最彻底地清净。

我如何能做好我自己的种种
来赞扬它的各种素质呢？
看哪！它给今世生命以另一个生命。

看哪！它象正午的太阳
光芒四射。
人们如何能说看不到它的光辉呢。

它的每句话是智慧的海洋
它使人们满饮安拉的垂爱，

只有它是受苦人唯一的救星，
安拉给的迹象，又引向安拉。
只有它是我们看到的唯一引导的太阳，
只有它是
我们曾经见到的唯一赢得众多心灵的天经。

否定《古兰经》的人们不论说什么，
他们说的无非是些胡言乱语。

(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, Pt. 3, Sub-footnote, p 299)

主 许 迈 喜 合 的 使 命

”خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں ۔ اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا ھذا رجل یحب رسول اللہ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے ۔ اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے سو وہ اس شخص میں متحقق ہے“ ۔

(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۵۹۸)

有一次我在梦中见到人们正在寻找一位能恢复青春活力的人。其中有一个人站出来向我指着大声说道："这是那个热爱着安拉使者的人。"他们说这句话的意思是：安拉命定的能恢复伊斯兰教青春活力的人必须具有的主要条件是热爱穆圣祝他平安和得到安拉的赐福。根据他们的话，我毫无疑问地具有这一种条件。(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya,Subfootnote p 598)

" دنیا مجھے قبول نہیں کر سکتی کیونکہ میں دنیا میں سے نہیں ہوں ۔ مگر جن کی فطرت کو اس عالم کا حصہ دیا گیا ہے وہ مجھے قبول کرتے ہیں اور کریں گے ۔ جو مجھے چھوڑتا ہے وہ اس کو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں ۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے جو شخص میرے پاس آتا ہے ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا ۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں جو مجھ میں داخل ہوتا ہے وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا" ۔
(روحانی خزائن جلد ۳ فتحِ اسلام صفحہ ۳۴)

这个世界不能接受我，因为我不属于这个世界。可是那些赋有几分其他世界天份的人们会接受和将会接受我。那种拒绝我的人就是拒绝派遣我的安拉的人，那种和我有连系的人也就连系着我代表的安拉。我带有一个火炬，它能照亮所有接近我的人，但是对我抱有怀疑态度和离开我的人将会困于黑暗之中。我是时代的坚不可摧的堡垒；无论什么人进入我的行列，不会受盗贼和荒野猛兽的袭击。(Roohani Khazain Vol. 3: Fatah Islam, p 34)

" مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مجھے قرآن کے حقائق اور معارف کے سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا ہے ۔ اور اگر کوئی مولوی مخالف میرے مقابل پر آتا جیسا کہ میں نے قرآنی تفسیر کے لئے بار بار ان کو بلایا تو خدا اس کو ذلیل اور

شرمندہ کرتا سو فہم قرآن جو مجھ کو عطا کیا گیا یہ اللہ جل شانہ کا ایک نشان ہے۔ میں خدا کے فضل سے یقین رکھتا ہوں کہ عنقریب دنیا دیکھے گی کہ میں اس بیان میں سچا ہوں"۔
(روحانی خزائن جلد ۱۲ سراج منیر صفحہ ۴۱)

我以全能的安拉作证，我的生命掌握在他手中，比起其他所有的人们，他赐给我非常强大的能力、使我能够理解《古兰经》中更深的智慧。如果任何一个 Maulvis 传统的穆斯林学者反对响应我再三的邀请，想要在讲解《古兰经》方面胜过我的话，安拉一定挫败他的企图並揭露他的无知。因此，已赐予我的对《古兰经》的理解力，是无上光荣的安拉的一种迹象，我对安拉的恩赐有十足的信心，这个世界不久就可以看到，我的这一声称是真实的。
(Roohani Khazain Vol. 12: Siraj-ul-Muneer, p 41)

"میں اکیلا نہیں وہ مولی کریم میرے ساتھ ہے اور کوئی اس سے بڑھ کر مجھ سے قریب تر نہیں۔ اسی کے فضل سے مجھ کو یہ عاشقانہ روح ملی ہے کہ دکھ اٹھا کر بھی اس کے دین کے لئے خدمت بجالاؤں اور اسلامی مہمات کو بشوق و صدق تمام تر انجام دوں۔ اس کام پر اس نے آپ مجھے مامور کیا ہے اب کسی کے کہنے سے میں رک نہیں سکتا"۔
(روحانی خزائن جلد ۵ آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۵)

我不是孤立的。那一崇高的主宰和我在一起。没有人能比我更亲近他。只是由于他的恩典，我才被赐予一颗热爱的心灵，总是愿意面对苦难而为他的正道而服务；因此我应以热情与诚意在这一宗教的事业方面作出杰出的功绩，使伊斯兰教伟大的精神远征获得全胜。安拉任命我全部完成这一事业，没有人能够使我停止追求这一事业的成功。
(Roohani Khazain Vol. 5: Ayena-e-Kamalat-e-Islam, p 35)

"ایک تقوی شعار آدمی کے لئے یہ کافی تھا کہ خدا نے مجھے مفتریوں کی طرح ہلاک نہیں کیا۔ بلکہ میرے ظاہر اور باطن اور میرے جسم اور میری روح پر وہ احسان کئے جن کو میں شمار نہیں کر سکتا۔ میں جوان تھا جب خدا کی وحی اور الہام کا دعوی کیا۔ اور اب میں بوڑھا ہو

گیا اور ابتدا دعوی پر بیس برس سے بھی زیادہ عرصہ گزر گیا۔ بہت سے میرے دوست اور عزیز جو مجھ سے چھوٹے تھے فوت ہوگئے اور مجھے اس نے عمر دراز بخشی اور ہریک مشکل میں میرا متکفل اور متولی رہا۔ پس کیا ان لوگوں کے یہی نشان ہوا کرتے ہیں کہ جو خدا تعالی پر افترا باندھتے ہیں"۔
(روحانی خزائن جلد ۱۱ انجام آتھم صفحہ ۵۰)

能够看到安拉对于我的身体和心灵里里外外赐给我数不清的幸福，对一个敬畏的人来说已是很足够的了。我宣称成为接受安拉降示的人时，我还年轻。现在我已老了。自从我开始这个宣称以来，二十多年过去了。比我年轻的许多亲爱的友人已经逝世，而安拉赐我以这样的高龄。安拉一直是我的良师，他独自足以帮助我摆脱一切困境。你说，难道那些把事物的责任虚伪地推给安拉的人们，会有这些特征吗？
(Roohani Khazain Vol. 11: Anjam-e-Atham, p 50)

"مسیح موعود کا آسمان سے اترنا محض جھوٹا خیال ہے۔ یاد رکھو! کہ کوئی آسمان سے نہیں اترے گا۔ ہمارے سب مخالف جواب زندہ موجود ہیں وہ تمام مریں گے اور کوئی ان میں سے عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر ان کی اولاد جو باقی رہے گی وہ بھی مرے گی۔ اور ان میں سے کوئی آدمی عیسیٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ اور پھر اولاد کی اولاد مرے گی اور وہ بھی مریم کے بیٹے کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گی۔ تب خدا ان کے دلوں میں گھبراہٹ ڈالے گا کہ زمانہ صلیب کے غلبہ کا بھی گذر گیا اور دنیا دوسرے رنگ میں آگئی۔ مگر مریم کا بیٹا عیسیٰ اب تک آسمان سے نہ اترا۔ تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدہ سے بیزار ہو جائیں گے اور ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہیں ہوگی کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ کو چھوڑیں گے اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم

بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"۔
(روحانی خزائن جلد ۲۰ تذکرۃ الشہادتین صفحہ ٦٧)

好好记住，没有人会从天上下来。所有反对我们的、现在活着的人都会死亡，他们中没有人会见到玛尔彦之子，伊撒从天上下来；然后是他们的子女，在他们死后生活着，也都死亡，且他们中没有人会见到玛尔彦之子，伊撒从天上下来，然后是他们的第三代，也都会死亡，而且他们也都不会看到玛尔彦之子下来。那时安拉一定会在他们的思想中产生极大的惊恐，他们于是会说，十字架统治的时期也已过去，而生活方式已完会改变了，但玛尔彦之子还是没有下来。于是在惊恐之中，他们中间有智慧的人一定会抛弃这种信念。那些等候玛尔彦之子伊撒降临的人，从现在起已经过了三个世纪，还不见伊撒再临，不管他们是穆斯林或是基督教徒，一定会放弃这一概念。那时，在整个世界上一定都会信仰一种宗教，而且只会有一个宗教领袖。我只是来播下我亲手种的种籽。它现在一定会生长发达，没有人能够阻止它。

(Roohani Khazain Vol. 20: Tazkiratush Shahadatain p 67)

本 会 成 立 的 目 的

"اے میرے دوستو! جو میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو۔ خدا ہمیں اور تمہیں ان باتوں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہو اور تحقیر کی نظر سے دیکھے گئے ہو اور ایک ابتلاء کا وقت تم پر ہے اسی سنت اللہ کے موافق جو قدیم سے جاری ہے۔ ہر ایک طرف سے کوشش ہو گی کہ تم ٹھوکر کھاؤ اور تم ہر طرح سے ستائے جاؤ گے اور طرح طرح کی باتیں تمہیں سننی پڑیں گی اور ہر یک جو تمہیں زبان یا ہاتھ سے دکھ دے گا وہ خیال کرے

گا کہ اسلام کی حمایت کر رہا ہے۔ اور کچھ آسمانی ابتلاء بھی تم پر آئیں گے تا تم ہر طرح سے آزمائے جاؤ۔ سو تم اس وقت سن رکھو کہ تمہارے فتح مند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو۔ یا گالی کے مقابل پر گالی دو۔ کیونکہ اگر تم نے یہی راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہوں گی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پر دو لعنتیں جمع کر لو ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی"۔

(روحانی خزائن جلد ۳ ازالۂ اوہام صفحہ ۵۴۶ - ۵۴۷)

我的朋友啊，你们已经在我这里订了信约，愿安拉使我和你们能够做使他喜悦的事情。现在，你们人数很少，而且受到轻蔑对待。你们正在经历一个伟大的考验时期。你们会受到一切方式的磨难，而且你们将忍受各式各样的坏话。那些用话或用行动来使你们受到痛苦的人所以会这样做，因为他们相信他们是为了伊斯兰教而这样做的。你们也会受到上天的考验，会受到一切可能的考验。因此你们听着，你们胜利的道路並不在于你们可能采取的干巴巴的逻辑方法，或者你们以嘲笑还嘲笑，或者你们以侮蔑还侮蔑。如果你们采取这样一条道路的话，你们的心将会变得冷酷，那么，你们会丧失一切，只剩下全能的安拉所不愿听而厌恶的、鄙视的那些话。因此，不要去做你们会受到两种诅咒的行为——受人们诅咒以及受安拉诅咒的行为。

(Roohani Khazain Vol. 3: Izala-e-Aluham p 546-547)

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا

تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔ اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتحیاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔
خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے"۔
(روحانی خزائن جلد ۲۰ الوصیت صفحہ ۳۰۹)

一刻也不要以为安拉会让你们白费劲；你们确实是安拉亲手种植在土壤中的种籽。因此，安拉宣告，这粒种籽会发芽成长，向一切方向伸展它的树枝而变成一棵巨大的树。

因此，相信安拉的话的人会得到幸福，不该害怕任何其间的考验。记住，考验来临是必不可少的，这样，安拉可以看清，你们中间哪一个是忠于他的忠顺信约的以及哪一个是假的。在任何考验中跌倒的人，丝毫也损害不了安拉，而他的邪恶的命运注定他最终进入火狱。那还是他不生出来的好。至于那些始终是坚定的人，不论他们遭受的灾难有多大以及经历多少个巨大惊慌动荡的时期，那些受到嘲弄以及被各种民族耻笑的人以及被世人完全瞧不起的人，他们最后会获得胜利，幸福之门会敞开着欢迎他们。

这就是安拉对我讲话时指示我的内容，我向我的信者说清楚：人们中那些信者，他们的信念中没有丝毫名利的动机，也没被懦弱和伪善所沾污，那么，他们的信仰总是与服从安拉的各种要求相一致的。这样的人是安拉最喜爱

的人。安拉宣告他们是走上正道的人。
(Roohani Khazain Vol. 20: Al-Wasiyyat, p 309)

"ناانصافی پر ضد کر کے سچائی کا خون نہ کرو۔ حق کو قبول کر لو اگرچہ ایک بچہ سے اور اگر مخالف کی طرف حق پاؤ تو پھر فی الفور اپنی خشک منطق کو چھوڑ دو۔ سچ پر ٹھہر جاؤ اور سچی گواہی دو۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے:۔

فاجتنبوا الرجس من الاوثان وأجتنبوا قول الزور

یعنی بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹ سے بھی کہ وہ بت سے کم نہیں۔ جو چیز قبلۂ حق سے تمہارا منہ پھیرتی ہے وہی تمہاری راہ میں بت ہے۔ سچی گواہی دو اگرچہ تمہارے باپوں یا بھائیوں یا دوستوں پر ہو۔ چاہیئے کہ کوئی عداوت بھی تمہیں انصاف سے مانع نہ ہو۔ باہم بخل اور کینہ اور حسد اور بغض اور بے مہری چھوڑ دو اور ایک ہو جاؤ۔ قرآن شریف کے بڑے حکم دو ہی ہیں۔ ایک توحید و محبت و اطاعت باری عزّ اسمہ۔ دوسری ہمدردی اپنے بھائیوں اور اپنے بنی نوع کی"۔

(روحانی خزائن جلد ۳ ازالۂ اوہام صفحہ ۵۵۰)

顽固地坚持不是正义的事物，绝对抹煞不了真理。要接受真理，即使你是从一个孩子那里接过来的。同样，如果你发现你的敌人是正确的，那就立即放弃你那干巴巴的争论。毫不动摇地坚持真理並作确证。记住光荣的安拉是如何告诫你的：

فاجتنبوا الرجس من الاوثان وأجتنبوا قول الزور

这个意思是，避开可恶的偶像並且不要说假话，因为说假话和崇拜偶像同样是罪恶的。使你离开正确目标的任何事物，就是你道路上的一个偶像。要作确证，即使这样做会反对你的父老、兄弟或朋友。不要让你对任何人的敌意妨碍你实行正义。

不要相互以吝啬相待，不要结下深仇大恨，不要心怀嫉妒，不要心地冷酷。《古兰经》的教导主要可以分为两大

类。第一大类是安拉的独一性以及对他的热爱和顺从，他的名字是至高无上的。第二大类是宽厚地对待你的兄弟和同辈人。

(Roohani Khazain Vol. 3: Izala-e-Auham, Pt. 2, p 550)

”سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں“۔
(روحانی خزائن جلد ۳ ازالۂ اوہام صفحہ ۵۴۹)

遵守并坚持真理。安拉看得见你心中一切。人类能欺瞒得了他吗？能够用欺骗来瞒过他吗？

(Roohani Khazain Vol. 3: Izala-e-Auham, Pt. 2, p 549)

”تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا۔ سو اس کا مجھ میں حصّہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیر تمند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بیخبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے توڑتا ہے وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو۔ تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے“۔
(روحانی خزائن جلد ۱۹ کشتی نوح صفحہ ۱۲ - ۱۳)

如果你们要安拉在天上对你们感到喜悦，你们要象同母所生的两个兄弟那样团结得象一个人。你们中间哪一个能宽恕他的兄弟的罪孽比其他人宽恕得多，他是一个更高贵的人。谁执拗不肯宽恕，那注定是要失败的。他和我没有什么共同之处。生活在敬畏之中，你们就不会受到安拉的诅咒。安拉是神圣的，他保护他宠爱的人们的光荣。坏人不能接近他，骄傲的人不能接近他，暴君和不守信约的人也不能接近他。不愿为了他名字的光荣而牺牲一切的人也不能接近他。那些沉缅于人世的欢乐，象犬、蚁和秃鹫那样的人以及那些过着人间奢侈舒适生活的人也不能接近他。每一种不贞洁的眼光都看不到他，每一颗不纯洁的心都不能认识他。那些为他的正道而仍在痛苦中挣扎的人会从火狱中被解救出来。为他哭泣的人终将大笑，为了他而脱离世界的人会见到他。诚心诚意做安拉的朋友，以日益增长的热情接近他。对你们的下属、妻子以及生活比你们差的兄弟要和蔼，你们在天上就会得到安拉仁慈的对待。做他的真正的奴仆，他就会属于你。

(Roohani Khazain Vol. 19: Kashti-e-Nuh, pp 12-13)

”سوائے وے تمام لوگو! جو اپنے تئیں میری جماعت شمار کرتے ہو۔ آسمان پر تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقوی کی راہوں پر قدم مارو گے۔ سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا تعالیٰ کو دیکھتے ہو۔ اور اپنے روزوں کو خدا کے لئے صدق کے ساتھ پورے کرو۔ ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے اور جس پر حج فرض ہو چکا ہے اور کوئی مانع نہیں وہ حج کرے۔ نیکی کو سنوار کر ادا کرو اور بدی کو بیزار ہو کر ترک کرو۔ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی عمل خدا تک نہیں پہنچ سکتا جو تقوی سے خالی ہو۔ ہر ایک نیکی کی جڑ تقوی ہے۔ جس عمل میں یہ جڑ ضائع نہیں ہو گی وہ عمل بھی ضائع نہیں ہو گا۔ ضرور ہے کہ انواع رنج و مصیبت سے تمہارا امتحان بھی ہو جیسا کہ پہلے مومنوں کے امتحان ہوئے۔ سو خبردار رہو ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ زمین تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتی اگر تمہارا آسمان سے پختہ تعلق ہے۔ جب کبھی تم اپنا نقصان کرو گے تو اپنے ہاتھوں سے نہ دشمن کے ہاتھوں سے۔ اگر تمہاری زمینی عزت ساری جاتی

رہے تو خدا تمہیں ایک لازوال عزّت آسمان پر دے گا۔ سو تم اس کو مت چھوڑو۔ اور ضرور ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ اور اپنی کئی امیدوں سے بے نصیب کئے جاؤ۔ سو ان صورتوں سے تم دلگیر مت ہو۔ کیونکہ تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے کہ تم اسکی راہ میں ثابت قدم ہو یا نہیں۔ اگر تم چاہتے ہو کہ آسمان پر فرشتے بھی تمہاری تعریف کریں تو تم ماریں کھاؤ اور خوش رہو۔ اور گالیاں سنو اور شکر کرو۔ اور ناکامیاں دیکھو اور پیوند مت توڑو۔ تم خدا کی آخری جماعت ہو۔ سو وہ نیک عمل دکھلاؤ جو اپنے کمال میں انتہائی درجہ پر ہو"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۹ کشتی نوح صفحہ ۱۷)

凡是你们认为自己是我会中的人，都听着。只有真正走在正道上，你们才在天上算作我会中的人。因此你们每天要做五次拜功，拜中要产生敬畏的心情，要意识到全能的安拉的存在，好象你们亲眼在看着他那样。也要为了安拉而虔诚地遵守斋戒，完成它们的各项要求。你们中每个可交纳天课的，应该交纳天课。同样地，任何必须履行朝觐的人，没有理由免除的话，必须要去朝觐。要尽量做好事，並以深恶痛绝的心情抵制邪恶的事情。记住，你们一切缺乏正义的行为都从来也得不到安拉接受的。一桩善行的根本是对安拉的敬畏。只要完全出自这一根本的行为都不容许是白费劲的。你们在没有受到考验以前，作为忠实的信者不可避免地将会受到痛苦和灾祸等各种考验。因此，要始终保持谨慎以免走入迷途。只要你们和上天有坚定的连系，这个世界就伤害不了你们。如果你们在任何时候遭到不幸，那你们不是失败在敌人手中，而是失败在你们自己手中。如果你们在这世界上丧失一切荣誉，安拉在天上赐给你们永恒的荣誉。因此，不要离开他。你们一定会在他们手中受苦难而且你们会失去实现你们许多抱负的可能。可是你们不要心情沉重；安拉只是考验你们是否在他的正道上坚定不移。如果你们想要天使在天上称赞你们，那么，就欣然保持愉快的心情在安拉的正道上受苦吧。听着污蔑的话，保持感激的心情，虽有挫折，仍不要和安拉断去

连系。你们是安拉选拔的最后一批人，因此要做这样一种虔敬的行为使你们达到美德的最崇高的标准。
(Roohani Khazain Vol. 19: Kashti Nuh, p 17()

劝 告

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔
ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دیدے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبر ہے اور وہ اس خدا سے بیخبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے“۔

(روحانی خزائن جلد ۱۸ نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

我告诫我的教胞避开傲慢,因为傲慢是光荣的主宰,安拉所最厌恶的。你们也许还没有认识到傲慢是什么。那么,就让我讲给你们听，因为我是以安拉的精神讲的。

有人瞧不起他的兄弟，因为他以为自己比他有学问、聪明或更有造诣，这就是傲慢。他的所以是傲慢的，因为他没有想到安拉是一切智慧和知识的源头，却认为自己了不起。难道安拉没有力量使他精神错乱而赐予他认为比他差的兄弟以较高的知识、智慧和灵巧吗？同样地，这样的人也是傲慢的，他认为自己很富有或者地位很高，就瞧不起他的兄弟。他之所以傲慢，是因为他忽视了这种地位和豪华是安拉赐给他的这一事实。他是瞎子而不能认识到安拉有力量降下这样的灾祸来折磨他，使他瞬即被抛到最底层；而且他也有力量赐给他认为是微不足道的兄弟以更多的财富和幸运。还有一种人也是傲慢的，他以自己较好的健康和体格、或者漂亮、美貌、力量或杰出的才能而自豪，並且藐视地取笑他的兄弟，用嘲笑性的名字来逗弄和称呼他；而且並不以此为满足，还要大肆宣扬他身体方面的缺陷。他之所以傲慢，是因为他没有注意到安拉的存在，安拉有力量使他突然受到这样的身体缺陷以致比他的兄弟要坏得多。

(Roohani Khazain Vol. 18: Nuzul Masih, p 402)

”اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتی اور نفسانی جذبات کو بکلّی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے ۔ اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے ۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا“ ۔

(روحانی خزائن جلد ۲۰ الوصیت صفحہ ۳۰۷)

你对别人有同情心並且净化自己的心灵，以此享有某种程度的安拉的精神素质，这是恰当的。记住，如果没有安拉的精神，就不能走上真正的正道。全部抛弃你心中低级的动物般的欲望，沿着引向安拉喜悦的道路前进吧，不管这条道路是最狭、最难走的一条路。不要迷恋于世间的乐趣，因为这些乐趣会使你远离安拉。能使安拉喜悦的那种受难，要比能使他不悦的欢乐强。能使安拉喜悦的那种失败，要比能引起他不悦的胜利强。放弃那种能使你引起安拉忿怒的爱。如果你带着一颗纯洁的心来到他这里，他在哪一方面都会帮助你，就没有敌人能伤害你。

(Roohani Khazain Vol. 20: Al-Wasiyyat, p 307)

”لباس التقوی قرآن شریف کا لفظ ہے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقوی سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقوی یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتیں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تا بمقدور کار بند ہو جائے“۔

(روحانی خزائن جلد ۲۱ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۱۰)

敬畏的服饰 (the attire of righteousness) 是《古兰经》中的一个专用语。这一专用语指的是以下一种情况：精神上的美丽和精神上的修饰，只有通过敬畏才能获得。而敬畏的意思是：一个人尽其全力顾到安拉的信托和其与安拉的信约；同样地，也顾到其受造物的一切信托和对他们的许约，即他依照自己的力量在极微小的细节之处，也走在敬畏的路上。

(Roohani Khazain Vol. 21: Braheen-e-Ahmadiyya Pt.5, p 210)

认为别人不好

" بدظنی ایک سخت بلا ہے جو ایمان کو ایسی جلدی جلا دیتی ہے جیسا کہ آتش سوزاں خس و خاشاک کو اور وہ جو خدا کے مرسلوں پر بدظنی کرتا ہے خدا اس کا خود دشمن ہو جاتا ہے اور اس کی جنگ کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اور وہ اپنے برگزیدوں کے لئے اس قدر غیرت رکھتا ہے جو کسی میں اس کی نظیر نہیں پائی جاتی۔ میرے پر جب طرح طرح کے حملے ہوئے تو وہی خدا کی غیرت میرے لئے برافروختہ ہوئی "۔

(روحانی خزائن جلد ۲۰ الوصیت صفحہ ۳۱۷ حاشیہ)

认为别人不好並且给别人的行动加上错误的动机，是人们一种不健全、不正常的态度。这种态度会毁灭他们的信仰和敬畏的品质。它会象烈火吞噬火绒那样很快地吞噬这种品质。如果这种不健全的人把安拉派遣的先知作为他们逐渐怀疑的目标並且认为他们不好的话，安拉就会成为他们的敌人而起来保卫他所派遣的先知。他会以无比的警惕性卫护他所喜爱的人。当我受到各方面诽谤和攻击的时候，安拉以这种同样的警惕性保卫着我。

(Roohani Khazain Vol. 20: Al-Wasiyyat, footnote p 317)

" میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنّی بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے۔ اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔ صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوء ظن پیدا ہو تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے تاکہ اس معصیت اور اس کے بُرے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہئے۔ یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے "۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۵۶)

我实在地告诉你们，认为别人不好的这种习惯是毁灭一个人信仰的一种很大的苦难。它使他脱离真理並把朋友变为敌人。为了获到正人（正人是《古兰经》中用的一个术语，意指次于先知的一个精神品位）的美德，一个人必须完全摒绝那种认为别人不好的习惯。如果出于无心偶然认为别人不好的话，他应立即悔悟並再三请求宽恕並向安拉祈祷保护他不再犯这种蠢事而免受其后果的影响。切不可对这种精神歪风掉以轻心。这是一种会迅速毁灭它的受害者的非常危险的病。(Malfoozat Vol. 1: p 356)

我们的信条

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ' ہمارا اعتقاد جو ہم اس دنیوی زندگی میں رکھتے ہیں' جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالم گذران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم' خاتم النبیین و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہو چکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کر کے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے' اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کی تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے"

(روحانی خزائن جلد ۳ ازالۂ اوہام صفحہ ۱۶۹ - ۱۷۰)

我们的信仰的要旨是：

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

La Ilaha Illallah Muhammadur Rasulullah.

除安拉以外没有值得崇拜的对象，穆罕默德是安拉的使者。我们在今世坚持不移终生信仰的是我们的精神领袖和主人，穆罕默德祝他平安和得到安拉的赐福是众先知的印信和最伟大的使者。由他的手，宗教得以完美而安拉的赐福也得以完美无缺，人类得以走上正道並进一步走向安拉自己。我们确实无疑地坚信，《古兰经》是一切安拉启示的经典中最后最完美无缺的，而且它所规定的教义、禁令、

命令和律令是一点也不能增减的。不会再有安拉的启示或话来修正或废除或改动《古兰经》中任何一个律令。如果任何一个人抱有这种可以修改《古兰经》的想法的，依我们的意见，他就不再是一个信者，因而成为一个不信者或异教徒。
(Roohani Khazain Vol. 3: Izala-e-Auham, p 170)

”اور ہم اس بات پر ایمان لاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول اور خاتم الانبیاء ہیں ۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ ملائک حق اور حشر اجساد حق اور روز حساب حق اور جنّت حق اور جہنّم حق ہے ۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو کچھ اللہ جل شانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور جو کچھ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے وہ سب بلحاظ بیان مذکورہ بالا حق ہے ۔ اور ہم ایمان لاتے ہیں کہ جو شخص اس شریعت اسلام میں سے ایک ذرّہ کم کرے یا ایک ذرّہ زیادہ کرے یا ترک فرائض اور اباحت کی بنیاد ڈالے وہ بے ایمان اور اسلام سے برگشتہ ہے ۔ اور ہم اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ سچے دل سے اس کلمہ طیبہ پر ایمان رکھیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اسی پر مریں ۔ اور تمام انبیاء اور تمام کتابیں جن کی سچائی قرآن شریف سے ثابت ہے ان سب پر ایمان لاویں ۔ اور صوم اور صلوٰۃ اور زکوٰۃ اور حج اور خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے مقرر کردہ تمام فرائض کو فرائض سمجھ کر اور تمام منہیات کو منہیات سمجھ کر ٹھیک ٹھیک اسلام پر کاربند ہوں غرض وہ تمام امور جن پر سلف صالحین کو اعتقادی اور عملی طور پر اجماع تھا اور وہ امور جو اہل سنت کی اجماعی رائے سے اسلام کہلاتے ہیں ان سب کا ماننا فرض ہے ۔ اور ہم آسمان اور زمین کو اس بات پر گواہ کرتے ہیں کہ یہی ہمارا مذہب ہے“ ۔

(روحانی خزائن جلد ۱۴ ایام الصلح صفحہ ۳۲۳)

我们确信，除了全能的安拉以外，没有什么值得崇拜的。我们确信，Sayyedena Muhammad 穆圣祝他平安和得到安拉的赐福是安拉选拔的使者和 Khatamul Anbiya. 众先知的印信。我们相信天使是确实存在的，死后复生是确实存在的，赏罚时候是确实存在的，乐园是确实存在的，火狱也是确实存在的。

我们确信光荣和庄严的安拉在《古兰经》中述说的一切以及我们的先知祝他平安和得到安拉的赐福所述说的，根据在前面提过的话，都是真理。我们确信，对伊斯兰教经义增减一点的人，或者在任何方式之下违背伊斯兰律令的基础的人，或者企图把伊斯兰教已认为合法的事情宣布为非法的人，是伊斯兰教的异教徒和叛教者。我们告诫我们的教胞，他们必须坚强地遵守伊斯兰教的基本信条。"除安拉以外没有值得崇拜的对象，穆罕默德是他的使者"。只要他们活着，而且就是他们死，也要坚持这一信念。

他们也必须坚信安拉所派遣的一切使者以及由《古兰经》鉴定过的启示的经典。他们应该严格遵守《古兰经》的律令。他们应该谨守拜功和斋戒，交纳天课以及完成 Haj 朝觐。他们应该遵守伊斯兰教规，完全按照安拉及其使者所宣布的所有律令、义务和禁令行事。总之，所有这样的事情，不论它们是信念或行动，凡是我们走正道的前辈意见是一致的以及那些信奉伊斯兰教穆圣祝他平安和得到安拉的赐福的圣训的人们普遍地及一致地认为是伊斯兰教的，都应该作为必须履行的而照做不误。我以天地作证，那确实是我们的伊斯兰教。

(Roohani Khazain Vol. 14: Ayyamus Sulh, st Edltion, p 323)

"اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۵ تریاق القلوب صفحہ ۱۴۱)

你们这些居住在这地球上的人们啊！你们这些居住在东方或西方的人们啊！我最诚恳地要求你们接受以下这个事实：现在世界上唯一真实的宗教是伊斯兰教，真正的真

主是《古兰经》中所说的安拉，而那位具有永恒精神生命的先知——那位身居光荣和纯洁的宝座的先知——是安拉选拔的神圣先知穆罕默德祝他平安和得到安拉的赐福。
(Roohani Khazain Vol. 15: Tiryaq-ul-Qulub, p 141)

天使

"قرآن شریف پر بدیدہ تعمق غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان بلکہ جمیع کائنات الارض کی تربیت ظاہری و باطنی کے لئے بعض وسائط کا ہونا ضروری ہے اور بعض بعض اشارات قرآنیہ سے نہایت صفائی سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض وہ نفوس طیبہ جو ملائک سے موسوم ہیں ان کے تعلقات طبقات سماویہ سے الگ الگ ہیں۔ بعض اپنی تاثیرات خاصّہ سے ہوا کے چلانے والے اور بعض مینہ کے برسانے والے اور بعض بعض اور تاثیرات کو زمین پر اتارنے والے ہیں"۔
(روحانی خزائن جلد ۳ توضیحِ مرام صفحہ ۷۰)

较深刻地研究一下《古兰经》就可知道，安拉和他的创造物之间必须要有某些媒介，这不仅是为了使人类得到教育和教养，而且也为了整个宇宙明显的和隐蔽的不断发展的需要。《古兰经》中清楚地指出，引导人们相信，有种称为天使的神圣存在物，与天体有着特定的关系。有些天使以他们特有的本领支配着风的运动的现象，而有些天使使雨下降。同样地，还有些其他的天使受托使某些其他宇宙的影响降到地上来。
(Roohani Khazain Vol. 3: Tauzeeh-e-Maram, p 70)

"یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اسلامی شریعت کے رو سے خواص ملائک کا درجہ خواص بشر سے کچھ زیادہ نہیں بلکہ خواص الناس خواص الملائک سے افضل ہیں۔ اور نظام جسمانی یا نظام

روحانی میں ان کا وسائط قرار پانا ان کی افضلیت پر دلالت نہیں کرتا بلکہ قرآن شریف کی ہدایت کے رو سے وہ خدام کی طرح اس کام میں لگائے گئے ہیں"۔
(روحانی خزائن جلد ۳ توضیح مرام صفحہ ۷۴)

应该记住，根据伊斯兰教义，天使的本领在品位等级上並不比人类高。他们被赋予在物质和精神世界中媒介的职份，本身並不表示他们的优越性。按照《古兰经》经文，他们被指派这些职责好象是仆人那样。
(Roohani Khazain Vol. 3: Tauzeeh-e-Maram, p 74)

"فرشتوں کا اترنا کیا معنی رکھتا ہے۔ سو واضح ہو کہ عادت اللہ اس طرح پر جاری ہے کہ جب کوئی رسول یا نبی یا محدّث اصلاح خلق اللہ کے لئے آسمان سے اترتا ہے تو ضرور اس کے ساتھ اور اس کے ہم رکاب ایسے فرشتے اترا کرتے ہیں کہ جو مستعد دلوں میں ہدایت ڈالتے ہیں اور نیکی کی رغبت دلاتے ہیں اور برابر اترتے رہتے ہیں جب تک کفر و ضلالت کی ظلمت دور ہو کر ایمان اور راستبازی کی صبح صادق نمودار ہو جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے تنزل الملائكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر سلام هي حتى مطلع الفجر. سو ملائکہ اور روح القدس کا تنزل یعنی آسمان سے اترنا اسی وقت ہوتا ہے جب ایک عظیم الشان آدمی خلعت خلافت پہن کر اور کلام الٰہی سے شرف پا کر زمین پر نزول فرماتا ہے روح القدس خاص طور پر اس خلیفہ کو ملتی ہے"۔
(روحانی خزائن جلد ۳ فتح اسلام حاشیہ صفحہ ۱۲)

有人也许会觉得奇怪，那么，天使下降意味着什么呢！因此该说一说。根据安拉的一贯做法，当一位使者或先知或Muhaddith 从天上降下来改造人类时，必然有这样一些天使同他一起降下，他们在有接受能力的那些心灵中撒下引导的种籽。他们使这些人趋向善行。他们不断降下直到愚昧和无宗教信仰的黑暗被信仰和正道的新的一天的曙光所驱散。《古兰经》在以下两节经文中谈及这一点：“夜间天使和圣洁的精神奉他们主宰的命令带着他们主宰为一切

事务的判决降临。那夜全是平安的，直到黎明的时候。”(97：5－6)

天使和圣洁的精神的降临，是在一个有杰出素质的人穿着安拉代理者的长袍並在受到安拉的言语之惠以后，降临人间时发生的。那圣洁的精神是特别赐予他的。
(Roohani Khazain Vol- 3: Fath-e-Islam, footnote p 12)

启 示

”جب خدا تعالیٰ اپنے بندہ کو کسی امر غیبی پر بعد دعا اس بندہ کے یا خود بخود مطلع کرنا چاہتا ہے تو یک دفعہ ایک بیہوشی اور ربودگی اس پر طاری کر دیتا ہے جس سے وہ بالکل اپنی ہستی سے کھویا جاتا ہے اور ایسا اس بے خودی اور ربودگی اور بیہوشی میں ڈوبتا ہے جیسے کوئی پانی میں غوطہ مارتا ہے اور نیچے پانی کے چلا جاتا ہے ۔ غرض جب بندہ اس حالت ربودگی سے کہ جو غوطے سے بہت ہی مشابہ ہے باہر آتا ہے تو اپنے اندر میں کچھ ایسا مشاہدہ کرتا ہے جیسے ایک گونج پڑی ہوئی ہوتی ہے ۔ اور جب وہ گونج کچھ فرو ہوتی ہے تو ناگہاں اس کو اپنے اندر سے ایک موزوں اور لطیف اور لذیذ کلام محسوس ہو جاتی ہے اور یہ غوطہ ربودگی کا ایک نہایت عجیب امر ہے جس کے عجائبات بیان کرنے کے لئے الفاظ کفایت نہیں کرتے ۔ یہی حالت ہے جس سے ایک دریا معرفت کا انسان پر کھل جاتا ہے ۔ کیونکہ جب بار بار دعا کرنے کے وقت خداوند تعالیٰ اس حالت غوطہ اور ربودگی کو اپنے بندہ پر وارد کر کے اسکی ہریک دعا کا اس کو ایک لطیف اور لذیذ کلام میں جواب دیتا ہے ۔ اور ہریک استفسار کی حالت میں وہ حقائق اس پر کھولتا ہے جن کا کھلنا انسان کی طاقت سے باہر ہے ۔ تو یہ امر اس کے لئے موجب مزید معرفت اور باعث عرفان کامل ہو جاتا ہے ۔ بندہ کا دعا کرنا اور خدا کا اپنی الوہیت کی تجلّی سے ہریک دعا کا جواب دینا یہ ایک ایسا امر ہے کہ گویا اسی عالم میں بندہ اپنے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور دونوں عالم اس کے لئے بلاتفاوت یکساں ہو جاتے ہیں“

(روحانی خزائن جلد ۱ براہین احمدیہ حاشیہ در حاشیہ نمبر صفحہ ۲۶۰ تا ۲۶۲)

当全能的安拉要想把一件有关未知王国的事情通知他的仆人时，不论他是出于答复他仆人的祈祷或是他自己要这样做，他使他的仆人显现一种昏迷的状态，使他突然与周围各种情况脱离接触。这种情况下，他甚至完全意识不到他自己的存在。象一个跳水者跃身入池底，完全沉没並淹在里面，忘记了自我，失去了注意力和意识能力。最后，当他露出水面时，他在很大程度上有着跳水者的体验，从失去注意力的状态中解脱出来，在他心里恢复了反响的意识。在这种反响的情况消失后，他觉察到他的心里有一种非常愉快的、完全和谐的和微妙的言语的感觉。这种体验是如此地奇妙和崇高，是无法用言语来描绘的。就是这种体验向一个人启示，存在着一种内心智慧的河流。正是通过这种近似失去知觉的体验，安拉的一个仆人从安拉那里得到用极为优美和动听的声调讲的对他的一切祈求所作的各种答复。然后，安拉为答复他的仆人在半失去知觉状态中所形成的任何问题，向他启示人类用其他方法所不可能发现的这种高深的知识。这种启发的本身使他对安拉产生更大的信心而且对安拉奇迹般的做法具有更深刻的理解。人类的祈求以及安拉对之所作的答复；显示出安拉确实是真正值得崇拜的对象，这一体验使人类见到了安拉，好象他们就在这个世界上看见安拉一样；这样，他们就同时属于两个世界。(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, footnote pp 260-262)

”صورت پنجم الہام کی وہ ہے جس کا انسان کے قلب سے کچھ تعلق نہیں بلکہ ایک خارج سی آواز آتی ہے۔ اور یہ آواز ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے ایک پردہ کے پیچھے سے کوئی آدمی بولتا ہے۔ مگر یہ آواز نہایت لذیذ اور شگفتہ اور کسی قدر سرعت کے ساتھ ہوتی ہے۔ اور دل کو اس سے ایک لذت پہنچتی ہے۔ انسان کسی قدر استغراق میں ہوتا ہے کہ یک دفعہ یہ آواز آجاتی ہے اور آواز سن کر وہ حیران رہ جاتا ہے کہ کہاں سے یہ آواز آئی۔ اور کس نے مجھ سے کلام کی۔ اور حیرت زدہ کی طرح آگے پیچھے دیکھتا ہے پھر سمجھ جاتا ہے کہ کسی فرشتہ نے

یہ آواز دی۔ اور یہ آواز خارجی اکثر اس حالت میں بطور بشارت آتی ہے کہ جب انسان کسی معاملے میں نہایت متفکر اور مغموم ہوتا ہے"۔
(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حاشیہ در حاشیہ صفحہ ۲۸۷)

在另一种方式的启示中，它和心灵的主观体验没有关系，可以听到外面来的一种声音，好象有人正在幕后说话。这种声音非常悦耳动听，带着某些轻快步伐的节奏，使你的心充满着怡情。一个人突然听到这种声音时，他可能在深思之中。他听到这声音后觉得很奇怪，这声音是从哪里来的，谁在同他说话。他象一个惊奇的人那样来回观望，然后开始认识到这种声音来自一位天使。这种来自外部的声音经常可以听到，而且在一个人特别担忧和为了某一问题而充满着悲痛时带来一个喜讯。(Roohani Khazain Vol.1: Braheen-e-Ahmadiyya, footnote p 287)

"یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے۔ اسی کو اور نور بھی دیا جاتا ہے۔ اور جس کے پاس کچھ نہیں اس کو کچھ نہیں دیا جاتا۔ جو شخص آنکھوں کا نور رکھتا ہے وہی آفتاب کا نور پاتا ہے۔ اور جس کے پاس آنکھوں کا نور نہیں وہ آفتاب کے نور سے بھی بے بہرہ رہتا ہے۔ اور جس کو فطرتی نور کم ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی کم ہی ملتا ہے۔ اور جس کو فطرتی نور زیادہ ملا ہے اس کو دوسرا نور بھی زیادہ ہی ملتا ہے"۔
(روحانی خزائن جلد ا براہین احمدیہ حاشیہ صفحہ ۱۹۵، ۱۹۶)

这是如此地命定的，一个人具有几分精神视觉，才可以进一步被启发。没有什么东西的人也拿不到什么东西。被授予视觉能力的人，才能从日光中得到益处。同样地没有视觉能力的人，总是没有能力见到阳光。确实，一个人如果内心较愚昧，也就较少地能得到外界的启发。一个人内心的光明愈丰富，他就愈能从外部的光明中得到益处。(Roohani Khazain Vol. 1: Braheen-e-Ahmadiyya, footnote pp 195-196)

”خدائے تعالیٰ نے اپنے عجیب عالم کو تین حصہ پر تقسیم کر رکھا ہے۔ ۱) عالم ظاہر جو آنکھوں اور کانوں اور دیگر حواس ظاہری کے ذریعہ اور آلات خارجی کے توسل سے محسوس ہو سکتا ہے۔ ۲) عالم باطن جو عقل اور قیاس کے ذریعہ سے سمجھ میں آسکتا ہے۔ ۳) عالم باطن در باطن جو ایسا نازک اور لایدرک وفوق الخیالات عالم ہے جو تھوڑے ہیں جو اس سے خبر رکھتے ہیں۔ وہ عالم غیب محض ہے جس تک پہنچنے کے لئے عقلوں کو طاقت نہیں دی گئی مگر ظن محض۔ اور اس عالم پر کشف اور وحی اور الہام کے ذریعہ سے اطلاع ملتی ہے نہ اور کسی ذریعہ سے۔ اور جیسی عادت اللہ بدیہی طور پر ثابت اور متحقق ہے کہ اس نے ان دو پہلے عالموں کے دریافت کرنے کے لئے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے انسان کو طرح طرح کے حواس اور قوتیں عنایت کی ہیں اسی طرح اس تیسرے عالم کے دریافت کرنے کے لئے بھی اس فیاض مطلق نے انسان کے لئے ایک ذریعہ رکھا ہے اور وہ ذریعہ وحی اور الہام اور کشف ہے جو کسی زمانہ میں بکلّی بند اور موقوف نہیں رہ سکتا بلکہ اس کے شرائط بجا لانے والے ہمیشہ اس کو پاتے رہے ہیں اور ہمیشہ پاتے رہیں گے“۔

(روحانی خزائن جلد ۲ سرمۂ چشم آریہ صفحہ ۱۲۸)

全能的安拉把他奇妙的宇宙分成三大类。第一类是明显的以及能通过眼睛、耳朵或其他的感觉器官直接地或间接地借助于仪器来了解的世界。

第二类，隐匿而不见的世界，只能通过演绎推理和假设的方法来理解。

第三类，比隐匿而不见的世界离开我们甚至更远的世界，它是太难设想出来，几乎超出想象能力之外的世界。很少人意识到它的存在。那是一种完全隐蔽的世界，不能通过演绎来理解而只能是想象的。只能借助于精神景象、启示或安拉的言语而不能用其他方法来理解它。从安拉坚定不变的常道来看，这在自然界表现得很明显，人们能够稳妥地推论出：安拉已向人类提供了理解以上所述他的前两类创造物的工具，同样，他一定也已提供人类设想他的以上所述属于第三类世界的创造物的设备和工具。那种设

备我们已经谈到过是由精神景象、启示和安拉的话组成。这种联络形式在任何时代也不会不起作用或全部停止。不，只要有那些具有先决条件的人们，总是赋予他们这种联络方式的能力，而且继续会赋予他们这种相同的能力的。
(Roohani Khazain Vol. 2: Surma Chashma-e-Arya, p 128)

灵 魂

"غور سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ روح کی ماں جسم ہی ہے۔ حاملہ عورتوں کے پیٹ میں روح کبھی اوپر سے نہیں گرتی بلکہ وہ ایک نور ہے۔ جو نطفہ میں ہی پوشیدہ طور پر مخفی ہوتا ہے۔ اور جسم کی نشوونما کے ساتھ چمکتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا پاک کلام ہمیں سمجھاتا ہے کہ روح اس قالب میں سے ہی ظہور پذیر ہو جاتی ہے۔ جو نطفہ سے رحم میں تیار ہوتا ہے۔ جیسا کہ وہ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔

ثم انشأناه خلقا آخر فتبارك الله احسن الخالقين

یعنی پھر ہم اس جسم کو جو رحم میں تیار ہوا تھا ایک اور پیدائش کے رنگ میں لاتے ہیں۔ اور ایک اور خلقت اس کی ظاہر کرتے ہیں جو روح کے نام سے موسوم ہے اور خدا بہت برکتوں والا ہے۔ اور ایسا خالق ہے جو کوئی اس کے برابر نہیں"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۰ اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۳۲۱)

研究显露，身体为灵魂之母。灵魂並不是从天上落到孕妇的子宫里的。相反地，它是精液内部固有的一种光，随着胎儿的发展而开始发射。安拉的神圣启示帮助我们理解，灵魂是在子宫内精液开始形成的胚胎中产生的。他在《古兰经》中叙述道：

ثم انشأناه خلقا آخر فتبارك الله احسن الخالقين

这句经文的意思是，然后我把在子宫内发展着的身体转变成一种新的创造物并使它演化出一种新的存在形式，这种存在形式称为灵魂。安拉确实是许多幸福的来源，他是这样一位创造主，没有什么可以与他相似。

(Roohani Khazain Vol. 10: Islami Usul Ki Filasfi, p 321)

"جیسا کہ کوئی باغ بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا ایسا ہی کوئی ایمان بغیر نیک کاموں کے
زندہ ایمان نہیں کہلا سکتا اگر ایمان ہو اور اعمال نہ ہوں تو وہ ایمان ہیچ ہے اور اگر اعمال ہوں
اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔ اسلامی بہشت کی یہی حقیقت ہے کہ وہ اس دنیا کے
ایمان اور عمل کا ایک ظل ہے وہ کوئی نئی چیز نہیں جو باہر سے آکر انسان کو ملے گی بلکہ انسان
کی بہشت انسان کے اندر ہی سے نکلتی ہے لور ہر ایک کی بہشت اسی کا ایمان لور اسی کے اعمال صالحہ
ہیں جن کی اسی دنیا میں لذّت شروع ہو جاتی ہے"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۰ اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۳۹۰)

象花园如果没有水，草木就不能茂盛，如果没有善行就不能有生动活跃的信仰。有信仰而没有宗教行动是毫无意义的；同样地善行而无信仰是一种虚浮的夸耀。根据伊斯兰教义，乐园实际上是我们的信仰和善行的反映。它不是从外部给人类的什么新的东西。实际上它是他内部创造出来的。每个人的乐园是由他自己的信仰和善行产生的，他在这一生命中开始体验並享受了其中的乐趣。

(Roohani Khazain Vol. 10: Islami Usul Ki Filasfi, p 390)

死后生命

"اسلام میں یہ نہایت اعلیٰ درجہ کی فلاسفی ہے کہ ہر ایک کو قبر میں ہی ایسا جسم مل جاتا ہے کہ
جو لذت اور عذاب کے ادراک کرنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ ہم ٹھیک ٹھیک نہیں کہہ
سکتے کہ وہ جسم کس مادہ سے طیار ہوتا ہے کیونکہ یہ فانی جسم تو کالعدم ہو جاتا ہے اور نہ کوئی

مشاہدہ کرتا ہے کہ درحقیقت یہی جسم قبر میں زندہ ہوتا ہے اس لئے کہ بسا اوقات یہ جسم جلایا بھی جاتا ہے۔ اور عجائب گھروں میں لاشیں بھی رکھی جاتی ہیں اور مدّتوں تک قبر سے باہر بھی رکھا جاتا ہے۔ اگر یہی جسم زندہ ہو جایا کرتا تو البتہ لوگ اس کو دیکھتے۔ مگر باایں ہمہ قرآن سے زندہ ہو جانا ثابت ہے لہٰذا ہمیں یہ ماننا پڑتا ہے کہ کسی اور جسم کے ذریعہ سے جس کو ہم نہیں دیکھتے انسان کو زندہ کیا جاتا ہے اور غالبا وہ جسم اسی جسم کے لطائف جوہر سے بنتا ہے۔ تب جسم ملنے کے بعد انسانی قویٰ بحال ہوتے ہیں۔ اور یہ دوسرا جسم چونکہ پہلے جسم کی نسبت نہایت لطیف ہوتا ہے اس لئے اس پر مکاشفات کا دروازہ نہایت وسیع طور پر کھلتا ہے"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۳ کتاب البریہ صفحہ ۷۰، ۷۱)

伊斯兰教详细说明这一最为卓越的教义。在死后的这一间歇里，每一个灵魂被给予一种能感觉快乐和痛苦所必要的躯体。我们不能准确地描述那种躯体是什么物质构成的。然而，现在这种终有一死的身体，可以说已经不复存在了。而且，任何人也从来没有见到过这种肉体会从坟墓中复活。相反地，这尸体经常被火化，而且尸体也往往保存在博物馆内，或者用其他方法长期保存在墓外。假如这种尸体真的会复活的话，那人们很可能业已看到这种事情的发生。然而，研究《古兰经》，可以非常清楚地看到死者会复活。因此，我们不得不相信，死者复活的形式是我们看不见的。很可能那种精神上的躯体是这一物质身体的高度精炼的各种要素所组成。灵魂被这样提供了一种躯体以后就恢复了人的感觉。因为这种新的躯体在性质上要纯净和灵妙得多，精神景象的大道就更为宽广地向它敞开。
(Roohani Khazain Vol. 13: Kitab ul Barriyya, pp 70-71)

罪恶

"گناہ درحقیقت ایک ایسا زہر ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب انسان خدا کی اطاعت اور خدا کی پرجوش محبت اور محبّانہ یادِ الٰہی سے محروم اور بے نصیب ہو۔ اور جیسا کہ ایک درخت جب زمین سے اکھڑ جائے اور پانی چوسنے کے قابل نہ رہے تو وہ دن بدن خشک ہونے لگتا ہے اور اس کی تمام سرسبزی برباد ہو جاتی ہے۔ یہی حال اس انسان کا ہوتا ہے جس کا دل خدا کی محبت سے اکھڑا ہوا ہوتا ہے۔ پس خشکی کی طرح گناہ اس پر غلبہ کرتا ہے۔ سو اس خشکی کا علاج خدا کے قانونِ قدرت میں تین طور سے ہے۔ ۱) ایک محبت ۲) استغفار جس کے معنی ہیں دبانے اور ڈھانکنے کی خواہش۔ کیونکہ جب تک مٹی میں درخت کی جڑ جمی رہے تب تک وہ سرسبزی کا امیدوار ہوتا ہے۔ ۳) تیسرا علاج توبہ ہے۔ یعنی زندگی کا پانی کھینچنے کے لئے تذلل کے ساتھ خدا کی طرف پھرنا اور اس سے اپنے تئیں نزدیک کرنا اور معصیت کے حجاب سے اعمال صالحہ کے ساتھ اپنے تئیں باہر نکالنا۔ اور توبہ صرف زبان سے نہیں ہے بلکہ توبہ کا کمال اعمال صالحہ کے ساتھ ہے۔ تمام نیکیاں توبہ کی تکمیل کے لئے ہیں"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۲ سراج الدّین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب صفحہ ۳۲۸)

罪恶确实是一种毒素，它在一个人缺乏对安拉的服从、热爱以及含有深情的纪念的时候产生的。一个人的心对安拉冷淡无情，他的命运就象一棵拔出了根的树，不再能从土壤中汲取它生命的液汁。像这样一棵树将逐渐枯萎而死去，同样地，罪恶就象树的乾涸那样压住了心灵。根据自然法则，对于这些乾涸的情况有三种补救办法：

（1）热爱（2）Istighfar，即寻求安拉的宽恕。这一单词的直义是一种"掩埋"或"掩盖"的愿望，提醒人们说，只要树根掩埋在土中，它就有希望生出绿色的叶子。（3）第三种补救办法是tauba，这一单词的意义是，非常谦卑地求助于安拉，从他那里汲取生命的液汁並使自己靠近他——借助于正直的行动来摆脱罪恶的束缚。Tauba 不能只靠口说

来得到；事实上tauba只能用正直的行动才得完成。一切善良的行动的目的都是为了获得完全的tauba。(Roohani Kha-Vol. 12: Sirajuddin Isai Ke Char Sawalo Ka jawab, p 328)

得救

”وہ مسئلہ جو انجیل میں نجات کے بارہ میں بیان کیا گیا ہے یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مصلوب ہونا اور کفارہ ۔ اس تعلیم کو قرآن شریف نے قبول نہیں کیا اور اگرچہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قرآن شریف ایک برگزیدہ نبی مانتا ہے اور خدا کا پیارا اور مقرب اور وجیہہ قرار دیتا ہے لیکن اس کو محض انسان بیان فرماتا ہے اور نجات کے لئے اس امر کو ضروری نہیں جانتا کہ ایک گناہ گار کا بوجھ کسی بے گناہ پر ڈال دیا جائے اور عقل بھی تسلیم نہیں کرتی کہ گناہ تو زید کرے اور بکر پکڑا جائے۔ اس مسئلہ پر تو انسانی گورنمنٹوں نے بھی عمل نہیں کیا۔ افسوس کہ نجات کے بارہ میں جیسا کہ عیسائی صاحبوں نے غلطی کی ہے ایسا ہی آریہ صاحبوں نے بھی اس غلطی سے حصّہ لیا ہے اور اصل حقیقت کو بھول گئے ہیں کیونکہ آریہ صاحبان کے عقیدہ کی رو سے توبہ اور استغفار کچھ بھی چیز نہیں اور جب تک انسان ایک گناہ کے عوض وہ تمام جونیں نہ بھگت لے جو اس گناہ کی سزا مقررہ ہے تب تک نجات غیر ممکن ہے“

(روحانی خزائن جلد ۲۳ چشمۂ معرفت صفحہ ۴۱۴)

《福音书》所陈述的得救这一教义（伊撒祝他平安钉死在十字架上替世人赎罪），《古兰经》是抵制的。尽管《古兰经》确认伊撒是安拉的一位高贵的先知，並且宣布他是安拉很亲近的人，而且把他的举止说成是高贵和尊严的，但他只是作为一个人被提出来的。而且，《古兰经》在原则上不承认，为了救世，一个有罪的人的负担可以转嫁给另一个无辜的人的这种概念。同样地，人们的逻辑也不会接受这种概念：汤姆的罪恶需要狄克来负担责任。即使世界上任何政府也从来没有同意过这种概念。唉，在这替世人赎

罪这一概念方面来说，亚利安人也和基督教徒那样犯了相同的错误。他们也没打中目标。根据Arya教义，悔悟和寻求宽恕都是完全没有意义的。赋予灵魂新的肉体，是Arya教义中规定的惩罚，他们相信，除非一个人由于即使犯了一次罪行而受到各种赋予新的肉体的惩罚以外，“赎罪”是根本不可能的。

(Roohani Khazain Vol. 23: Chashma-e-Marifat, p 414)

祈 祷

”جب اللہ تعالیٰ کا فضل قریب آتا ہے تو وہ دعا کی قبولیت کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ دل میں ایک رقت اور سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب دعا کی قبولیت کا وقت نہیں ہوتا تو دل میں اطمینان اور رجوع پیدا نہیں ہوتا۔ طبیعت پر کتنا ہی زور ڈالو مگر طبیعت متوجہ نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی خدا تعالیٰ اپنی قضاوقدر منوانا چاہتا ہے اور کبھی دعا قبول کرتا ہے اس لئے میں تو جب تک اذن الٰہی کے آثار نہ پالوں قبولیت کی کم امید کرتا ہوں اور اس کی قضاوقدر پر اس سے زیادہ خوشی کے ساتھ جو قبولیت دعا میں ہوتی ہے راضی ہو جاتا ہوں کیونکہ اس رضا بالقضا کے ثمرات اور برکات اس سے بہت زیادہ ہیں“۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۴۶۰)

当安拉的赐福近在手边时，他为接受祈祷而提供先决条件。心灵受到激动，兴奋起来並且开始洋溢着感情。可是，如果时机不适宜于接受祈祷的话，心里就缺乏想求助于安拉的那种宁静。不管你花多大力气，内心却没有显示意愿的反应。所以会如此的原因是，有时安拉要行使他的命令来实现他的意旨，而在另一些时候他接受他的仆人的祈祷。

那就是为什么只要我还不领悟安拉愿意的迹象，我就不抱多大希望安拉会接受我的祈祷。在这样的一些时候，

我服从我的主宰的意志，其喜悦要大于从接受我的祈祷所得到的喜悦。我确知，这种对安拉意志的服从所得到的赐福与成果要大得多。(Malfoozat Vol. 1: p 460)

JIHAD
在安拉的道上奋斗

"اسلام نے کبھی جبر کا مسئلہ نہیں سکھایا۔ اگر قرآن شریف اور تمام حدیث کی کتابوں اور تاریخ کی کتابوں کو غور سے دیکھا جائے ۔ اور جہاں تک انسان کے لئے ممکن ہے تدبر سے پڑھا یا سنا جائے تو اس قدر وسعت معلومات کے بعد قطعی یقین کے ساتھ معلوم ہو گا کہ یہ اعتراض کہ گویا اسلام نے دین کو جبراً پھیلانے کے لئے تلوار اٹھائی ہے نہایت بے بنیاد اور قابل شرم الزام ہے اور یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنھوں نے تعصّب سے الگ ہو کر قرآن اور حدیث اور اسلام کی معتبر تاریخوں کو نہیں دیکھا بلکہ جھوٹ اور بہتان لگانے سے پورا پورا کام لیا ہے ۔ مگر میں جانتا ہوں کہ اب وہ زمانہ قریب آتا جاتا ہے کہ راستی کے بھوکے اور پیاسے ان بہتانوں کی حقیقت پر مطلع ہو جائیں گے ۔ کیا اس مذہب کو ہم جبر کا مذہب کہہ سکتے ہیں جس کی کتاب قرآن میں صاف طور پر یہ ہدایت ہے کہ "لا اکراہ فی الدین" یعنی دین میں داخل کرنے کے لئے جبر جائز نہیں ۔ کیا ہم اس بزرگ نبی کو جبر کا الزام دے سکتے ہیں جس نے مکہ معظمہ کے تیرہ برس میں اپنے تمام دوستوں کو دن رات یہی نصیحت دی کہ شر کا مقابلہ مت کرو اور صبر کرتے رہو ۔ ہاں جب دشمنوں کی بدی حد سے گذر گئی اور دین اسلام کے مٹا دینے کے لئے تمام قوموں نے کوشش کی تو اس وقت غیرت الٰہی نے تقاضا کیا کہ جو لوگ تلوار اٹھاتے ہیں وہ تلوار ہی سے قتل کئے جائیں ۔ ورنہ قرآن شریف نے ہر گز جبر کی تعلیم نہیں دی ۔ اگر جبر کی تعلیم ہوتی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب جبر کی تعلیم کی وجہ سے اس لائق نہ ہوتے ۔ کہ امتحانوں کے موقع پر سچے ایمانداروں کی طرح صدق دکھلا سکتے ۔ لیکن ہمارے سید و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی وفاداری ایک ایسا امر ہے کہ اس کے اظہار کی ہمیں ضرورت نہیں ۔ یہ بات کسی پر پوشیدہ نہیں کہ ان کے

صدق اور وفاداری کے نمونے اس درجہ پر ظہور میں آئے کہ دوسری قوموں میں ان کی نظیر ملنا مشکل ہے ۔ اس وفادار قوم نے تلواروں کے نیچے بھی اپنی وفاداری اور صدق کو نہیں چھوڑا بلکہ اپنے بزرگ اور پاک نبی کی رفاقت میں وہ صدق دکھلایا کہ کبھی انسان میں وہ صدق نہیں آ سکتا جب تک ایمان سے اس کا دل اور سینہ منوّر نہ ہو ۔ غرض اسلام میں جبر کو دخل نہیں" ۔

(روحانی خزائن جلد ۱۵ مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۱، ۱۲)

伊斯兰教从来不主张强迫。如果仔细观察《古兰经》、圣训和历史记录，並且尽可能地深入研究和注意地倾听，人们一定能得到肯定的结论：伊斯兰教容许使用刀剑来传播宗教的这种辩解是无耻的和毫无根据的。这种观点实际上是没有研究过《古典经》或圣训或其他没有偏见的有关伊斯兰教的可靠史实的那些人所持有的。还不仅如此，有些人甚至到了编造谎言和毫无抑制地进行无聊指控的地步。我知道，那些如饥似渴地追求真理的人们会看穿那些家伙的欺骗的时候即将来到。这一宗教神圣的天经——《古兰经》——明白地禁止用武力来传播信仰，难道它能被描写成为一门使用强迫信仰的宗教吗？《古兰经》是这样说的：

لا اكراه في الدين

在宗教中任何一种强迫都是非法的。

伟大的穆圣在十三年中日日夜夜规劝他在麦加的所有同伴不要以怨报怨而是容忍和宽恕，难道我们能指控他对别人使用武力吗？然而，当敌人的毒害超出了所有限度以及在他周围的各种民族决心全力消灭伊斯兰教时，安拉总是保卫他所宠爱的人的这种常德就作出如此的要求：

"让那些举起刀剑的人们死于刀剑之下吧。"

若不是在以上情况下，《古兰经》在宗教方面绝不许施行强迫。假如在争取宗教皈依的人们方面曾经使用过任何方式的强迫的话，假如穆圣的伙伴们也是强迫出来的结果的话，那他们就不可能在考验时表现出只有真正的信者才

能表现出来的忠贞不屈。我们的主人穆圣祝他平安的伙伴的忠贞是众所周知的事实，我们毋需加以评述。他们中间有许多忠贞不屈的例子，这在其他民族的历史记载中是很难找到与之相等的。这些信道的人既使在挥舞的刀剑之下，他们的忠贞不屈之心都没有动摇过。相反地，在他们伟大的穆圣身边祝他平安和得到安拉的赐福，他们表现出其他人所不能表现的坚定性，除非他们的心胸已为信仰的光辉所照亮才能有这样的坚定性。因此，在伊斯兰教中强迫没有任何作用。

(Roohani Khazain Vol. 15: Masih Hindustan Mein, pp 11-12)

”تمام سچے مسلمان جو دنیا میں گزرے کبھی ان کا یہ عقیدہ نہیں ہوا کہ اسلام کو تلوار سے پھیلانا چاہئے بلکہ ہمیشہ اسلام اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے دنیا میں پھیلا ہے پس جو لوگ مسلمان کہلا کر صرف یہی بات جانتے ہیں کہ اسلام کو تلوار سے پھیلانا چاہئے وہ اسلام کی ذاتی خوبیوں کے معترف نہیں ہیں“۔

(روحانی خزائن جلد ۱۵ تریاق القلوب حاشیہ صفحہ ۱۶۷)

过去一切真正的穆斯林没有主张过使用武力来传播伊斯兰教。相反地，伊斯兰教总是以它固有的完美素质的力量来发扬光大的。那些已具有穆斯林光荣称号的人，还相信伊斯兰教应该以武力来传播的话，看来並没有认识到伊斯兰教固有的优美素质。

(Roohani Khazain Vol. 15: Tiryaqul Qulub, footnote,p 167)

对 人 类 的 仁 慈

”ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی ہے اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا

ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۲ سراجِ منیر صفحہ ۲۸)

我们坚守的原则是，我们在心中具有对全人类的仁慈。如果有人看到邻居一个印度教徒的房子着火了而不出来帮助灭火的话，那我确实会宣告他不是属于我的人。如果我的信徒中有人见到某人企图谋杀一个基督教徒而不努力去救他，那我确实会宣告他不是属于我的人。

(Roohani Khazain Vol. 12: Sirajum Muneer, p 28)

"میں تمام مسلمانوں اور عیسائیوں اور ہندوؤں اور آریوں پر یہ بات ظاہر کرتا ہوں کہ دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدہ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۷ اربعین نمبر ۱ صفحہ ۳۴۴)

我向所有穆斯林、基督教徒、印度教徒，和亚利安人宣布：在世界上我没有任何敌人。我像一个仁慈的母亲一样对其子女具有同样而且更多的慈爱。我只是毁灭真理、散播虚妄理论者的敌人。同情人类是我的责任，我的原则是，摈弃虚伪。我拒绝偶像崇拜和不义、不正、不公及不道德的行为。

(Roohani Khazain Vol. 17: Arbaeen, Pt. 1, p 344)

雅朱者(歌格)和马朱者(玛各)的真实性质

یاجوج ماجوج وہ قوم ہے جو تمام قوموں سے زیادہ دنیا میں آگ سے کام لینے میں استاد بلکہ اس کام کی موجد ہے اور ان ناموں میں یہ اشارہ ہے کہ ان کے جہاز ان کی ریلیں ان کی کلیں آگ کے ذریعہ سے چلیں گی ۔ اور ان کی لڑائیاں آگ کے ذریعہ سے ہوں گی ۔ اور وہ آگ سے خدمت لینے کے فن میں تمام دنیا کی قوموں سے فائق ہوں گے ۔ اور اسی وجہ سے وہ یاجوج ماجوج کہلائیں گے ۔ سو وہ یورپ کی قومیں ہیں جو آگ کے فنون میں ایسے ماہر اور چابک اور یکتائے روزگار ہیں کہ کچھ بھی ضرور نہیں کہ اس میں زیادہ بیان کیا جائے ۔ پہلی کتابوں میں بھی جو بنی اسرائیل کے نبیوں کو دی گئیں یورپ کے لوگوں کو ہی یاجوج ماجوج ٹھہرایا گیا ہے بلکہ ماسکو کا نام بھی لکھا ہے جو قدیم پایۂ تخت روس تھا ۔ سو مقرر ہو چکا تھا کہ مسیح موعود یاجوج ماجوج کے وقت میں ظاہر ہو گا ۔

(روحانی خزائن جلد ۱۴ ایام الصلح صفحہ ۴۲۴)

雅朱者和马朱者是一种民族，他们在把火用在各种用途的的能力方面超过其他一切民族，在这一领域里他们确实是先驱。他们这两个名字(注：阿拉伯文中Yajooj雅朱者和Majooj马朱者是从ajeej(火)这一单词引伸出来的)表明，他们的一切发明，不论是船、火车或其他机器，都是用火来发动的。他们用火器来作战。他们在迫使火为他们工作方面胜过地球上其他一切民族。这就是他们称为雅朱者和马朱者的原因。因此很明显，他们是欧洲的一些民族，在利用火的科学方面是如此地熟练、内行和杰出，因此毋需详细说明。他们就是在给那些以色列先知的古老经典中称为雅朱者和马朱者的那些欧洲人。甚至莫斯科的名字也被记载其中，它是古代俄罗斯的首都。主许迈喜合注定在雅朱者和马朱者时代降现于世。

(Roohani Khazain Vol. 14: Ayyamus Sulh, p.424)

光明降临的时节

”جیسا کہ تم دیکھتے ہو کہ پھل اپنے وقت پر آتے ہیں ایسا ہی نور بھی اپنے وقت پر ہی اترتا ہے۔
اور قبل اس کے جو وہ خود اترے کوئی اس کو اتار نہیں سکتا۔ اور جبکہ وہ اترے تو کوئی اس
کو بند نہیں کر سکتا۔ مگر ضرور ہے کہ جھگڑے ہوں۔ اور اختلاف ہو مگر آخر سچائی کی فتح
ہے۔ کیونکہ یہ امر انسان سے نہیں ہے اور نہ کسی آدم زاد کے ہاتھوں سے بلکہ اس خدا کی
طرف سے ہے جو موسموں کو بدلاتا اور وقتوں کو پھیرتا اور دن سے رات اور رات سے دن
نکالتا ہے۔ وہ تاریکی بھی پیدا کرتا ہے۔ مگر چاہتا روشنی کو ہے۔ وہ شرک کو بھی پھیلنے دیتا
ہے مگر پیار اس کا توحید سے ہی ہے۔ اور نہیں چاہتا کہ اس کا جلال دوسرے کو دیا جائے۔
جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے اس وقت تک کہ نابود ہو جائے خدا کا قانون قدرت یہی ہے
کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے“۔

(روحانی خزائن جلد ۱۵ مسیح ہندوستان میں صفحہ ۶۵)

正象你看到果实应时而生那样，安拉的光明也在它指定的时间降临；没有人能使它在这以前降临；它自己会来，当它开始降临时，也没有人能阻碍它的通道。会有争论和论战，可是最终真理一定会胜利。这所以能如此，因为这不是人类工作的结果，也不是阿丹的子孙力所能及。这是全能的安拉的作为，他能使四季轮迴，改变时代，並使日以继夜和夜以继日。虽然他也创造黑暗，但他真正要的是光明。他也容许传播偶像崇拜，但他喜爱看到的是安拉的独一性能发扬光大。他不愿意其他一切分享他的尊严。自从人类诞生以来，直到他们不再存在，安拉将保持在信独一者信仰安拉是独一的这一方的。

(Roohani Khazain Vol. 15: Masih Hindustan Mein, p 65)

اے خدا اے کار ساز و عیب پوش و کردگار ‏ اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار
یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند ‏ ورنہ درگہ میں تیری کچھ کم نہ تھے خدمت گذار
دوستی کا دم جو بھرتے تھے وہ سب دشمن ہوئے ‏ پر نہ چھوڑا ساتھ تو نے اے مرے حاجت برار
اے مرے یار یگانہ اے مری جاں کی پنہ ‏ بس ہے تو میرے لئے مجھ کو نہیں تجھ بن بکار
میں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف ‏ پھر خدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غبار
اے فدا ہو تیری راہ میں میرا جسم و جان و دل ‏ میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار
ابتداء سے تیرے ہی سایہ میں میرے دن کٹے ‏ گود میں تیری رہا میں مثل طفل شیر خوار
نسل انساں میں نہیں دیکھی وفا جو تجھ میں ہے ‏ تیرے بن دیکھا نہیں کوئی بھی یار غمگسار
لوگ کہتے ہیں کہ نالائق نہیں ہوتا قبول ‏ میں تو نالائق بھی ہو کر پا گیا درگہ میں بار
اس قدر مجھ پر ہوئیں تیری عنایات و کرم ‏ جن کا مشکل ہے کہ تا روز قیامت ہو شمار

(روحانی خزائن جلد ۲۱ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۲۷)

安拉啊，
万物的创造主啊；
你保护我
免受外界的侵袭；
你是深谋远虑的主宰，
我所敬爱的安拉，
我的施主，我的支持者啊。

这全然是
出于你的恩赐；
你选拔了我；
否则，在你的宫廷中
也不会缺少仆人。

过去经常自称友人
的那些人
变成了敌人；
可是你从来
也不会抛弃我；
患难中的朋友啊。

敬爱的安拉啊，
你是独一而无可伦比的，
是我生命的庇护；
只要你，我就足够了，
没有你，我就失去一切。
如果不是你的仁慈，
我早已变成了尘埃；
那时那种尘埃
要丢在哪里
只有安拉知道。

我是怎样地向往，
把我的生命、身体和心灵
奉献给
你的正道。
我没有见到任何人
能够象你那样爱我。

我的幼年时代，
在你的荫泽下度过。
象一个未断奶的婴儿
你把我抱在怀里。
在人类之中，
我永没见有人
象你那样的忠诚。
没有一个朋友能够
象你富于同情。

人们说如果没有功绩
就不会有人被接受。
瞧，我没有任何功绩，
却在你的宫廷中
受赐一个职位。

你对我如此宠爱和宽厚
真使我受宠若惊，
这种宠爱和宽厚
永远也列举不清。

(Roohani Khazain Vol. 21: Braheen-e-Ahmadiyya, Pt. V, p 127)

世界上各种宗教

" منجملہ ان اصولوں کے جن پر مجھے قائم کیا گیا ہے۔ ایک یہ ہے کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے۔ کہ دنیا میں جس قدر نبیوں کی معرفت مذہب پھیل گئے ہیں۔ اور استحکام پکڑ گئے ہیں۔ اور ایک حصہ دنیا پر محیط ہو گئے ہیں۔ اور ایک عمر پا گئے ہیں۔ اور ایک زمانہ ان پر گزر گیا ہے۔ ان میں سے کوئی مذہب بھی اپنی اصلیت کے رو سے جھوٹا نہیں۔ اور نہ ان نبیوں میں سے کوئی نبی جھوٹا ہے"۔

(روحانی خزائن جلد ۱۲ تحفہ قیصریہ صفحہ ۲۵۶)

在所有原则中，使我坚定不移遵守的是安拉亲自向我特地启示的那一条。那原则是，在实际上停止宣告这样一些宗教为虚假的宗教，它们是安拉经由他所派遣的各个先知所启示並具有以下这些特徵。它们已在世界上某些地区受到广大群众的信仰；经受住一切挑战后，稳固地确立並深深地扎下了根。它们经受了长期的考验，经历了相当长的年代並获得了一定完美的成就。根据这一原则，这样一些宗教基本上是真正的宗教，而它们的创始人肯定是安拉所派遣的真正的先知。

(Roohani Khazain Vol. 12: Tohfa Qaisariya, p 256)

”یہ اصول نہایت پیارا اور امن بخش اور صلح کاری کی بنیاد ڈالنے والا اور اخلاقی حالتوں کو مدد دینے والا ہے کہ ہم ان تمام نبیوں کو سچا سمجھ لیں جو دنیا میں آئے۔ خواہ ہند میں ظاہر ہوئے یا فارس میں یا چین میں یا کسی اور ملک میں اور خدا نے کروڑہا دلوں میں ان کی عزت اور عظمت بٹھا دی۔ اور ان کے مذہب کی جڑ قائم کر دی“۔
(روحانی خزائن جلد ۱۲ تحفہ قیصریہ ۲۵۹)

这是一个最具有吸引力以及能产生和平的原则，它在民族之间提供和解的基础並且促进更好的道德行为。这一原则教导我们相信所有先知的真理，不论过去他们可能出现在什么地方；在印度、波斯、中国或任何其他国家，而且由于他们，安拉使千百万人的心灵中充满了敬畏的心情並使他们的宗教稳稳地扎下了根。
(Roohani Khazain Vol. 12: Tohfa Qaisariya, p 259)

伊斯兰教阿哈默底亚运动的未来

”میں بڑے دعوی اور استقلال سے کہتا ہوں کہ میں سچ پر ہوں اور خدا تعالی کے فضل سے اس میدان میں میری ہی فتح ہے۔ اور جہاں تک میں دور بین نظر سے کام لیتا ہوں تمام دنیا اپنی سچائی کے تحت اقدام دیکھتا ہوں۔ اور قریب ہے کہ میں ایک عظیم الشان فتح پاؤں کیونکہ میری زبان کی تائید میں ایک اور زبان بول رہی ہے۔ اور میرے ہاتھ کی تقویت کے لئے ایک اور ہاتھ چل رہا ہے جس کو دنیا نہیں دیکھتی مگر میں دیکھ رہا ہوں۔ میرے اندر ایک آسمانی روح بول رہی ہے۔ جو میرے لفظ لفظ اور حرف حرف کو زندگی بخشتی ہے اور آسمان پر ایک جوش اور ابال پیدا ہوا ہے جس نے ایک پتلی کی طرح اس مشت خاک کو کھڑا کر دیا ہے۔ ہریک وہ شخص جس پر توبہ کا دروازہ بند نہیں عنقریب دیکھ لے گا کہ میں اپنی طرف سے نہیں ہوں۔ کیا وہ آنکھیں بینا ہیں جو صادق کو شناخت نہیں کر سکتیں۔ کیا وہ بھی زندہ ہے جس کو اس آسمانی صدا کا احساس نہیں“۔
(روحانی خزائن جلد ۳ ازالۂ اوہام صفحہ ۴۰۳)

我以十分坚定的信心宣布，我是站在正义的一边並且由于安拉的恩典，我将在这一斗争中获得胜利。就我深远的目光所能见到的而言，我看到我的真理前进的脚步将最终遍及全世界。我将得到巨大胜利的时间近在咫尺。它所以会这样，是因为有另外一个声音在帮助我说话以及有另外一种力量在起作用来加强我的力量。这对于世人是觉察不到的，而我能看到它。在我身上震荡着一种圣灵的声音，它向我灌输着我生动地讲的每一句话。在天上有动荡和高潮，从一小撮尘埃中造成一个由上天操纵他行动的一个傀儡人形。那些对于他们悔改之门尚未关闭的所有的人，不久就可看出，我並非自行其是。难道他们用眼睛在看，却认不出一个代表真理的人吗？难道他被认为是活着，却不能意识到安拉的号召？

(Roohani Khazain Vol. 3: Izalah Auham Pt. 11, p 403)

”یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا ہے خدا اس کو ہر گز ضائع نہیں کریگا وہ راضی نہیں ہو گا جب تک کہ اس کو کمال تک نہ پہنچا دے ۔ اور وہ اس کی آبپاشی کرے گا اور اس کے گرد احاطہ بنائے گا۔ اور تعجب انگیز ترقیات دے گا۔ کیا تم نے کچھ کم زور لگایا۔ پس اگر یہ انسان کا کام ہوتا تو کبھی کا یہ درخت کاٹا جاتا۔ اور اس کا نام و نشان باقی نہ رہتا“ ۔

(روحانی خزائن جلد ۱۱ انجام آتھم صفحہ ۶۴)

放心吧，这棵树是安拉的手种植的。他绝不容许它白白浪费掉。他一直要看到它完全成长成为一棵大树才能满足。他将留心使它很好地得到灌溉並在它周围筑起栏栅来保护它。因此安拉将对追随我的人们赐予惊人的进步和兴旺发达。你们是否尚未想尽一切办法？假如这棵树是人类种的，它早已被砍倒了多时，连一点痕迹也不会留下了。

(Roohani Khazain Vol. 11: Anjaam-e-Atham, p 64)

最 后 胜 利

”زمین کے لوگ خیال کرتے ہوں گے کہ شاید انجام کار عیسائی مذہب دنیا میں پھیل جائے یا بدھ مذہب تمام دنیا پر حاوی ہو جائے مگر وہ اس خیال میں غلطی پر ہیں۔ یاد رہے کہ زمین پر کوئی بات ظہور میں نہیں آتی جب تک وہ بات آسمان پر قرار نہ پائے۔ سو آسمان کا خدا مجھے بتلاتا ہے کہ آخر کار اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کرے گا“۔

(روحانی خزائن جلد ۲۱ براہین احمدیہ حصّہ پنجم صفحہ ۴۲۷)

世界上的人可能有这种想法，基督教可能最终遍及整个世界，或者最终在世界上盛信的是佛教。可是，他们的这些推测都肯定是错误的。记住，除非安拉愿意，否则这世界上什么也不会发生。而且，正是天上的安拉向我启示，最终将征服人们心灵的是伊斯兰教。

(Roohani Khazain Vol. 21: Braheen-e-Ahmadiyya, Pt. 5, p 427)

SELECTIONS FROM THE WRITINGS OF THE PROMISED MESSIAH

Published by
ISLAM INTERNATIONAL PUBLICATIONS
LIMITED